وفاقی وزارت تعلیم اسلام آباد یکساں نصاب 2020ء کے مطابق

ایلاف اردو

برائے جماعت (چہارم) چوتھی

یکساں قومی نصاب کے نئے کورس کے مطابق

ایک قوم ایک نصاب

مصنف

زوہیب احمد خان

ناشر: زم زم سائنس پبلیکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے، جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں۔ کتاب کے کسی بھی حصہ کو پبلشرز کی اجازت کے بغیر نقل کرنا، پرنٹ کرنا یا فوٹو کاپی کرنا، ترجمہ کرنا یا کسی بھی شکل میں محفوظ کرنا یا تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا منع ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں پبلشر قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

قانونی مشیر

نام کتاب: معیاری اردو — جماعت (چوتھی) چہارم

نام مصنف: زوہیب احمد خان

نظر ثانی:

کمپوزنگ: منیب اللہ میمن (آصف کمپوزرس لکھی)

سبق ا

حمد (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال ۱: حمد کسے کہتے ؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

سوال ۲: حمد کیوں پڑھی جاتی ہے؟

جواب: حمد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھی جاتی ہے۔

سوال ۳: حمد میں کیا کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: حمد میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور تخلیق کی ہوئی چیزوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سوال ۴: آپ نے پہلے کوئی حمد پڑھی ہے تو اس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں نے پہلے بھی ایک حمد پڑھی ہے۔اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور توحید کی باتیں بیان کی گئی ہیں۔

تشریحات

(۱) شعر:

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمین بنائی کیا آسمان بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف کچھ اس طرح سے بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے جس نے کل جہاں کی تخلیق کی اور ہمارے لیے زمین اور آسمان بنایا۔

(۲) شعر:

پیروں تلے بچھایا کیا خوب فرش خاکی
اور سر پر لاجوردی اک سائباں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ یہ جو ہمارے پیروں تلے فرش خاکی یعنی یہ جو زمین اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اور جو سر پر نیلا آسمان بنایا ہے سب اللہ کی قدرت کے نظارے ہیں۔

(۳) شعر:

مٹی سے بیل بوٹے کیا خوش نما اُگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں؛ یہ جو مٹی سے پیڑ، پودے خوش رنگ نما پھول اگائے، یہ سب کیا خوب اُس رب کی کاری گری ہے جس نے سبز رنگ کا سبزا اور گُل و گلزار کو تازہ رکھا ہے۔قدرت کی دلکش کاری گری ہے جو سبز رنگ کے لباس سے پودوں کو سجایا۔

(۴) شعر:

خوش رنگ اور خوش بو گل پھول ہیں اگائے
اس خاک کے کھنڈر کو کیا گلستان بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے پیش کرتے ہوئے کچھ اس طرح

فرما رہے ہیں کہ رنگ برنگے پھول اوران سے مہکتی خوشبو کیا خوب خالق کی قدرت ہےاورزمین سے اُگتے ہوئے پودوں کا گل سے گلستان بنناسب اللہ کی شان ہے۔

(۵)شعر:

میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے
چکھنے سے جن کے ہم کو شیریں دہاں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہےاوراس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر مزے مزے کے میوہ جات کا ذکر کررہے ہیں جنھیں کھا کر ہم میٹھا بولتے ہیں۔یہ رسیلے اور ذائقہ دار میوہ جات بھی اللہ کی نعمت ہے۔

(۶)شعر:

سورج بنا کے تو نے رونق جہاں کو بخشی
رہنے کو یہ ہمارے اچھا مکان بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہےاوراس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ سورج ایک ایسی نعمت ہے جس نے پوری دُنیا کو روشن کررکھا ہے۔شاعر فرماتے ہیں یہ جوزمین رہنے کے لیے دی یہ ہی ہماری رہائش گاہ ہے۔یہ سب اللہ تعالیٰ کی انمول نعمتیں ہیں جن سے ہم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(۷)شعر:

یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہےاوراس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرفرما رہے ہیں کہ یہ جو ننھی پیاری چڑیاں ہیں جو صبح سویرے خوبصورت آواز میں چہکتی ہیں یہ بھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء میں مشغول رہتی ہیں۔

(۸)شعر:

آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تو نے
مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہےاوراس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعراللہ تعالیٰ کی شان بیان کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ پانی کے اندر بھی اللہ تعالیٰ نے آبی مخلوق پیدا کی جیسے کہ مچھلی اور مچھلی کو تیرنے کے لیے بہتا ہوا پانی بنایا۔

(۹)شعر:

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائگاں بنایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب ''حمد'' سے لیا گیا ہےاوراس کے شاعر (اسماعیل میرٹھی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرفرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز سے اس کی قدرت کی جھلک دکھائی دیتی ہے اور قدرت کا ہر نظارہ اس کی ہُنر مندی کو عیاں کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی بنائی کوئی چیز بیکار نہیں بلکہ قدرت کا مُنہ بولتا ثبوت ہے۔

خلاصہ

(حمد باری تعالیٰ): ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، حمد کہلاتی ہے۔زندگی میں اگر نظرِثانی کی جائے تو تعریف کے قابل ہے وہ پاک ذات جس نے اس سارے جہاں کو تخلیق کیا۔انسان کی تخلیق سے پہلے ہی اس کے رہنے کا ٹھکانا بنایا۔چاند، سورج، پیڑ، پودے، شجر ہجر سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔وہ بے مثال رب جس نے ہمارے کھانے کے لیے مزے مزے کے میوہ جات، پھل، سبزیاں وغیرہ پیدا کیں اس رب کا جتنا شکرادا کریں کم ہے۔اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر شئے کی تخلیق کی اور ہر شئے کا جوڑا بنایا۔اس

پاک رب کا جتنا شکرادا کریں کم ہے۔ اس کی قدرت کا ہر نظارہ اس کی ہنرمندی کو عیاں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی چیز بے کار نہیں بلکہ قدرت کی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سائباں	سایہ، شامیانہ، برآمدہ	فرش خاکی	زمین
بیل بوئے	نقش ونگار	خلعت	عمدلباس
شیریں	میٹھا	لاجوردی	نیلے رنگ کے پتھر جیسا
کاری گری	ہنرمندی	آب رواں	بہتا ہوا پانی
پیروں تلے	پیروں کے نیچے	رائگاں	بے کار
گلستان	باغ	تسبیح خواں	ذکر کرنے والا

آپ نے کیا سکھایا؟

(۲) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

سوال ۱: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا ذکر ہے۔ جیسے: زمین، آسمان، پودے، باغ وغیرہ

سوال ۲: ''پیروں تلے بچھایا کیا فرش خاکی'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: پیروں تلے بچھایا کیا خوب فرش خاکی سے مراد ہے اللہ تعالیٰ نے کیا خوب یہ زمین جیسی نعمت عطا کی ہے۔

سوال ۳: سورج ہمارے کس کام آتا ہے؟

جواب: سورج سے ہم روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔

سوال ۴: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام محمد اسماعیل میرٹھی ہے۔

(۳) کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا	اور سر پہ لاجوردی ایک سائباں بنایا
پیروں تلے بچھایا کیا خوب فرش خاکی	چھلکنے سے جن کے ہم کو شیریں دہاں بنایا
مٹی سے بیل بوٹے کیا خوش نما اگائے	اس خاک کے کھنڈر کو کیا گلستاں بنایا
خوش رنگ اور خوش بو گل پھول ہیں اگائے	کیسی زمین بنائی کیا آسمان بنایا
میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے	پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا

(۴) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

تعریف پھول ذائقہ رونق قدرت سورج

تعریف: حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

پھول: مجھے گلاب کا پھول پسند ہے۔

ذائقہ: میرے امی ذائقہ دار کھانے بناتی ہیں۔

رونق: بیٹیوں سے گھر میں رونق ہوتی ہے۔

قدرت: چاند، ستاروں سے اللہ تعالیٰ کی قدرت عیاں ہوتی ہے۔

سورج: سورج کی روشنی سے فصلیں پکتی ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے معمے میں اللہ تعالیٰ کی دی نعمتوں کے نام چھپے ہوئے ہیں۔ چُن کر نیچے لکھیں۔

ب	ٹ	و	پ	ا	چ	آ
ا	پ	ن	پھ	ن	ن	ل
د	و	آ	ل	ا	و	س
ل	د	س	د	ج	ح	ب
ب	ے	م	ا	س	ر	ز
پ	و	ا	ک	و	گ	ی
ج	د	ن	ث	ج	ش	ں

بادل آسمان اناج پودے سبزی پھل

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کانٹے	پھول	حیوان	انسان
بہار	حزان	ناکامی	کامیاب
دھوپ	چھاؤں	دن	رات
زندگی	موت	سردی	گرمی
غم	خوشی	اندھیرا	اُجالا

کچھ نیا لکھیں:

۷۔ درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

(i) کھیت میں کسان ہے۔	(i) آسمان پر سورج طلوع ہو رہا ہے۔
(ii) کسان فصل کاٹ رہا ہے۔	(ii) سورج کی کرنیں پھیل رہی ہیں۔
(i) تصویر میں ایک پہاڑ ہے۔	(i) بڑے پیمانے پر دریا ہے۔
(ii) پہاڑ بہت بُلند ہے۔	(ii) دریا کے اوپر سے ایک پُل جا رہا ہے۔

سبق۲

نعت (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال۱: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم عرب کے مشہور مکہ میں ۱۲ ربیع الاول کو پیدا ہوئے۔

سوال۲: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے کوئی دو اوصاف بتائیں۔

جواب: (۱) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم رحمت العالمین تھے۔ (۲) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سیرت مبارکہ سب سے اعلیٰ تھی۔

ٹھہریں اور جواب دیں:

* اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کن کو بھیجا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیا کرام کو بھیجا۔

* ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا کیا پیغام پہنچایا؟

جواب: ہمارے نبی حضورت محمد رسول اللہ الخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ہمیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دی۔ ہمیں نیکی کی باتیں بتائیں۔ لوگوں سے محبت اور شفقت کرنا سکھائی۔

تشریحات

(۱) شعر:

ہم پاک نبی کی امت ہیں
وہ الفت کرنے والے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "نعت" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ ہم جس نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اُمتی ہیں وہ نبیوں میں سب سے برتر اور اعلیٰ ہیں ہمارے نبیؐ کی ذات القدس بہت عالیشان ہے۔ شاعر فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اپنی اُمت سے بے حد محبت کرتے ہیں۔

(۲)

ہم ننھی منھی جانوں پر
وہ شفقت کرنے والے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "نعت" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم چھوٹا ہو یا بڑا سب سے محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔

(۳)

ہم سادہ فطرت والوں پر
وہ رحمت کرنے والے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "نعت" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن

احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اُن لوگوں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو نادان اور سادہ لوگ تھے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔

(۴)

وہ سیدھی راہ دکھاتے ہیں
ہر پیاری بات بتاتے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی آمد سے پہلے جہالت کا دور تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم لوگوں کی ہدایت کے لیے اس دنیا میں تشریف لائے اور لوگوں کو گمراہی کے راستے سے ہٹا کر نیکی کے راستے پر چلایا۔ اور نیکی کی باتیں بتائیں اور لوگوں کو کامیابی کا راستہ دکھایا۔ اچھے اور برے کی تمیز سکھائی۔

(۵)

ہم ان سے محبت کرتے ہیں
ہم اُن کی اطاعت کرتے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ ہم اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں انسانوں سے محبت کرنا سکھایا۔ ہم اُن کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

(۶)

ہم پر وہ خدا کی رحمت ہیں
اور اس کی خاص عنایت ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی ہے کہ اس نے ہم پر بہت نظر کرم کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا اس دنیا میں ہمارے لیے تشریف لانا یہ رب کی خاص عنایت ہے۔

(۷)

ہے شکر، ہم ان کی امت ہیں
ہم اک پاکیزہ ملت ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر بہت خوبصورت انداز میں بیان کر رہے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم پیارے نبیؐ کے اُمتی ہیں اور ہم ایک سفید پوش صاف ستھری قوم میں سے ہیں۔

(۸)

ہم سب سے اچھی امت ہیں
ہم پاک نبی کی امت ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر حفیظ الرحمٰن

احسن) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فخر کے ساتھ فرمارہے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے اچھی اُمت میں سے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی کوئی پاکیزہ اور بے مثال اُمت سارے جہاں میں نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی صفتِ ذاتی سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔

خلاصہ

وہ نظم جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تعریف بیان کی جائے، نعت کہلاتی ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذات مبارکہ میں ایسی جامعیت پائی جاتی ہے جو نبی نوع انسان کے ہر اعتبار سے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ لہذا آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذات اقدس بے مثال ہے۔ اسی لیے مختلف شعراء اس کو بنیاد بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تعریف میں نعت لکھتے ہیں۔ اور اسی نعت کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زندگی میں مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سب سے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امت	ماننے والے، پیروی کرنے والے	الفت	محبت، پیار
ننھی منھی	چھوٹی چھوٹی	فطرت	عادت
راہ	راستہ	اطاعت	فرمانبرداری
عنایت	عطا کی ہوئی	ملت	قوم
پاکیزگی	صفائی	رحمت	کرم

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ نعت کے مطابق مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

امت	سیدھی	اطاعت	رحمت	پاکیزہ

(الف) ہم پاک نبی کی **امت** ہیں۔

(ب) وہ **رحمت** کرنے والے ہیں۔

(ج) وہ **سیدھی** راہ دکھاتے ہیں۔

(د) ہم ان کی **اطاعت** کرتے ہیں۔

(ہ) ہم اِک **پاکیزہ** ملت ہیں۔

۳۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

سوال۱: ہم کسی نبی کی امت ہیں؟

جواب: ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی امت ہیں۔

سوال۲: ہمیں سیدھا راستہ کس نے دکھایا؟

جواب: ہمیں سیدھا راستہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے دکھایا۔

سوال۳: ''ہم پر خدا کی خاص رحمت اور عنایت ہیں'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: "ہم پر خدا کی خاص رحمت اور عنایت" سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کو ہمارے لیے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور یہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے۔

سوال۴: ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت کا عملی اظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت کا عملی اظہار درود پاک کا نظرانہ پیش کر کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کر کے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

محبت	راہ	اطاعت	شکر	ملت

الفاظ	جملے
محبت	ہمیں چھوٹوں سے محبت سے بات کرنی چاہیے۔

راہ	ہمیں نیکی کی راہ پر چلنا چاہیے۔
اطاعت	ہمیں اپنے اساتذہ کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔
شکر	ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
ملت	ملت کو اپنے ملک کی سربلندی کے لیے اتحاد سے رہنا چاہیے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو مرکب الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے ''سچ پچ''، ''ہم تم''، وغیرہ مثال کے مطابق کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
ہوائی	باڑی
کیڑے	بوٹے
کھیتی	شرابا
ہنسی	مکوڑے
ریل	مذاق
شور	پسینا
بیل	جہاز
خون	گاڑی

۶۔ مناسب حروف جار لگا کر جملے مکمل کریں۔

محبت	راہ	اطاعت	شکر	ملت

(i) جواد نیلے قلم سے لکھو۔

(ii) اپنے سبق کو توجہ سے پڑھو۔

(iii) باغ میں بہت سارے لوگ آئے ہوئے ہیں۔

(iv) میں ریل گاڑی سے کراچی جاؤں گا۔

(v) احمد نے پوری جماعت میں اول پوزیشن حاصل کی۔

سبق ۴

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی اعلیٰ صفات

سوچیں اور جواب دیں:

سوال ۱: رحمت اللعالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: رحمت اللعالمین سے مراد ہے ساری دنیا کے لیے رحمت۔

سوال ۲: وعدے کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وعدے کی پابندی سے مراد ہے کہ وعدے کو پورا کرنا۔

سوال ۳: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کوئی ایک خوبی بتائیں۔

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بہت رحم کرنے والے تھے۔

مشق

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اذیت	تکلیف، دکھ	معاہدہ	کسی کام پر قائم رہنے کی تحریر
شکنی	وعدہ توڑنا	پابندی	قائم رہنا، ہر کام وقت پر کرنا
سفیر	قاصد، ایلچی	اعلیٰ صفات	اچھی خوبیاں
سیرت	عادات، صفت، وصف	وعدے کا پاس	وعدہ پر قائم رہنا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

سوال۱: وعدے کی پابندی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب: وعدے کی پابندی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔

سوال۲: دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی وعدے کی پابندی کی تعریف کرتے تھے۔کسی مثال سے واضح کریں۔

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم امانت اور صداقت کی وجہ سے پورے عرب میں "صادق" اور امین کے لقب سے مشہور تھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم جس سے بھی وعدہ کرتے اسے پورا کرتے تھے۔دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی اس معاملے پر تعریف کرتے تھے۔ابوجہل اور ابو سفیان نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہنچانے میں کوئی کثر نہ چھوڑی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے وعدے کے پاس کی ہمیشہ تعریف کی۔

سوال۳: ابورافع آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے مل کر کیوں متاثر ہوئے؟

جواب: ابورافع آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے مل کر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سیرت مبارکہ دیکھ کر اتنے متاثر ہوئے کہ انھوں نے قریش مکہ کے پاس واپس لوٹ کر نہ جانے کا فیصلہ کرلیا۔

سوال۴: ابوجندلؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے قریش مکہ کے حوالے کیوں کر دیا تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے معاہدے کہ پابندی فرماتے

ہوئے حضرت ابوجندلؓ کو واپس کر دیا۔

سوال۵: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ابوجندلؓ کو کس چیز کی تلقین فرمائی؟

جواب: صبر کی تلقین فرمائی۔

۳۔ خالی جگہوں کو دیے گئے الفاظ سے پُر کریں۔

معاہدہ	وعدے	پابندی	طلب	مسلمانوں	انسانی

(الف) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے دشمن آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے **وعدے** پر پورا یقین رکھتے تھے۔

(ب) قیامت کے دن وعدوں کی **پابندی** کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(ج) ابوجندلؓ نے مسلمانوں سے پناہ **طلب** کی۔

(د) وعدہ پورا کرنا بھی ایک اعلیٰ **انسانی** صفت ہے۔

(ہ) جنگِ بدر کے موقع پر کافروں کے مقابلے میں **مسلمانوں** کی تعداد بہت تھوڑی تھی۔

(و) حدیبیہ کی صلح کا **معاہدہ** بہت مشہور واقعہ ہے۔

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

سیرت	وعدہ	تاکید	سبق	متاثر	واقعہ

سیرت: آپؐ کی سیرت مبارکہ سے ہر شخص مبارکہ سے متاثر ہو جاتا تھا۔

وعدہ: کوئی بھی وعدہ کرو اسے ضرور پورا کرو۔

تاکید: میں نے حنا کو محنت کرنے کی تاکید کی۔

سبق: آصف نے آج جلدی سبق یاد کرلیا۔

متاثر: ہمیں غربت سے متاثر لوگوں کی مدد کرنا چاہیے۔

واقعہ: آپؐ کی ہر واقعہ کی اعلیٰ مثال ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو تیر کی مدد سے متعلق لفظوں سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
وعدہ کا پاس	سچائی
صلح حدیبیہ	معاہدہ
امین	امانت دار
صداقت	وعدہ پر قائم رہنا

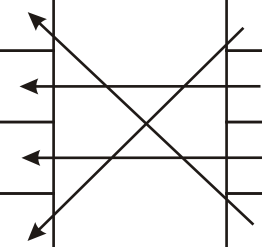

٦۔ ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

ندی	اسلام آباد	چنبیلی	کراچی	قلم	پاکستان
لیاقت علی خان	پھول	لڑکا	سکھر ایکسپریس	ریل گاڑی	ملک

اسم نکرہ	ندی	پھول	لڑکا	ریل گاڑی	ملک	قلم
اسم معرفہ	اسلام آباد	چنبیلی	کراچی	پاکستان	سکھر ایکسپریس	لیاقت علی خان

آؤ مل کر کام کریں:

٦۔ ان شخصیات کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

شخصیات	رشتہ
حضرت عبدالمطلب	دادا
حضرت عبداللہ	والد
حضرت آمنہ	والدہ
حضرت ابوطالب	چچا
حضرت خدیجہؓ	زوجہ
حضرت علیؓ	داماد
حضرت فاطمہؓ	صاحبزادی

سبق ۴

اچھا شہری

سوچیں اور جواب دیں:

سوال ۱: اچھا شہری کسے کہتے ہیں؟

جواب: اچھا شہری وہ ہے جو اتحاد و اتفاق قائم کرے۔

سوال ۲: ہم اپنے والدین اور اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے والدین اور ملک کی خدمت کر سکتے ہیں۔

سوال ۳: کیا آپ اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! ہم اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

* اچھے شہری سے کیا مراد ہے؟

جواب: اچھے شہری سے مراد وہ شہری ہے جو قانون اور اصولوں کی پیروی کرے۔ بزرگوں کا احترام کرے۔ پرسکون زندگی گزارے۔

* قانون کا احترام کرنے سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: قانون کا احترام کرنے سے ملک میں امن و امان قائم ہوتا ہے۔

* پڑوسیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حقوق	حق کی جمع، جائز، انصاف	رہن سہن	زندگی گذارنے کا طریقہ
احترام	عزت	نظم وضبط	قانون اور انتظام کی پابندی
ضیاع	ضائع ہونا	عائد	پابند کرنا، پابندی لاگو کرنا
وفادار	سچا، مخلص	فرائض	ذمہ داری
ادائیگی	ادا کرنا، دینا	زندگی بسر کرنا	زندگی گذارنا

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

سوال ۱: فرائض سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرائض سے مراد وہ ذمہ داریاں ہیں جو ہر شہری پر فرض ہیں۔

سوال ۲: ایک طالب علم کے کیا فرائض ہوتے ہیں؟

جواب: ہر طالب علم کا فرض ہے وہ خود تعلیم حاصل کرے اور دوسروں کو بھی تعلیم دے۔

سوال ۳: قومی چیزوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسکول کی عمارت، اس کا سامان، پودے اور درخت قومی دولت ہیں۔

سوال۴: بجلی اور پانی کے استعمال میں ہمیں کیا احتیاط کرنی چاہیے؟

جواب: پانی پییں تو ٹونٹی کُھلی نہ چھوڑیں۔ پانی زیادہ نہ بہائیں اور کمرے میں ایک ہی بلب جلائیں دو یا تین بلب نہ جلائیں اسے بجلی زیادہ ضائع ہوتی ہے۔

۳۔ صحیح جملوں کے آگے (✓) اور غلط جملوں کے آگے (X) کا نشان لگائیں۔

(i) ہمیشہ ایسے کام کریں جن سے ملک وقوم کا فائدہ ہو۔ ✓

(ii) ملک میں صحیح تعلیم تربیت جس قدر آسان ہوگی، فرض کی ادائیگی اتنی ہی آسان ہوگی۔ ✓

(iii) اچھے شہری کے لیے ضروری ہے کہ وہ لوگوں کی بھلائی کے کاموں میں شرکت نہ کرے۔ **X**

(iv) ریڈیو اور ٹی وی کے اچھے پروگرام سننا اور دیکھنا اچھی بات ہے۔ ✓

(v) کچھ کام جو ہمیں بظاہر چھوٹے نظر آتے ہیں لیکن وہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ ✓

(vi) ہم پر لازم ہے ملک اور اپنے اداروں کے قانون کا احترام نہ کریں۔ **X**

۴۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

احترام	نظم وضبط	خالق	ثواب	آرام	رہن سہن

احترام: ہمیں بڑوں کا احترام کرنا چاہیے۔

نظم وضبط: ہمیں نظم وضبط سے کام لینا چاہیے۔

خالق: ہمارا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

ثواب: خیرات کرنا ثواب کا کام ہے۔

آرام: محنت کرنے والے آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

رہن سہن: ہمیں اپنا رہن سہن اچھا رکھنا چاہیے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

اسم نکرہ	آدمی	شہر	ملک	گاؤں	لڑکی	پھول
اسم معرفہ	اشرف	دریائے سندھ	لاہور	پاکستان	فاطمہ	سورج مکھی

۶۔ دیے ہوئے مذکر کے مونث لکھیں۔

مذکر	مونث
بھائی	بہن
لڑکا	لڑکی
والد	والدہ
ہمسایہ	ہمسائی
خالو	خالہ

مذکر	مونث
مرد	عورت
بادشاہ	رانی
طوطا	طوطی
بکرا	بکری
ماموں	ممانی

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۷۔ اچھے شہری کے فرائض پر دس جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

اچھے شہری کے فرائض

(۱) اچھا شہری ملک وقوم کا وفادار ہوتا ہے۔

(۲) وہ قانون کا احترام کرتا ہے۔

(۳) وہ ہمیشہ ایسے کام کرتا ہے جن سے ملک وقوم کو فائدہ ہو۔

(۴) وہ لڑائی جھگڑوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۵) وہ بزرگوں کا احترام کرتا ہے۔

(۶) وہ بل جمع کرواتے وقت اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔

(۷) وہ نظم وضبط سے سارے کام کرتا ہے۔

(۸) وہ بغیر اجازت کسی کی چیز نہیں اٹھاتا۔

(۹) وہ دوسروں کے حقوق کی حق تلفی نہیں کرتا۔

(۱۰) وہ پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھے رویہ سے پیش آتا ہے۔

جائزہ ۱

قواعد:

۱۔ درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

۲۔ درج ذیل میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیں۔

آسمان زمین پانی چاند سورج قوم

مذکر	آسمان	پانی	چاند	سورج	قوم
مؤنث	زمین	لکڑی	بارش	قوم	شکل

لکھنا:

۳۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
رَب کا شکر ادا کر بھائی	تازہ، گرم، سفید اور میٹھا
اس مالک کو کیوں نہ پکاریں	خوبی کی ہے گویا مورت
خاک کو اس نے سبزہ گاہ بنایا	کھا لینی ہے سب خوش ہو کر
سبحان اللہ دودھ ہے کیسا	جس نے ہماری گائے بنائی
گائے کو دی کیا اچھی صورت	جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں
دانہ دنکا، بھوسی، چوکر	سبزے کو پھر گائے نے کھایا

۴۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اپنے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کی دعوت دیں۔

کمرہ امتحان

۲۰ اکتوبر ۲۰۲۱

شکارپور روڈ سکھر

میرے دوست ندیم

اسلام علیکم

اللہ کے کرم سے میں خیریت سے ہوں اور آپ کی خیر و عافیت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ موسم گرما کی تعطیلات کل سے ہو رہی ہیں۔ اس دفعہ میرا ارادہ موسم گرما کی تعطیلات ماموں جان کے یہاں لاہور میں گزارنے کا ہے۔ میں آئندہ ہفتے اپنی تیاری مکمل کر کے تمہارے پاس نواب شاہ آرہا ہوں۔ تم بھی میرے ساتھ لاہور چلو گے۔ لہٰذا تم ابھی سے تیاریاں شروع کر دو، میری طرف سے اپنے والدین کو سلام کو عرض کرنا۔

فقط تمارا دوست

سبق ۵

طوطا اور سوداگر (سنانے کا سبق)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: کیا آپ کو کہانی پڑھنا پسند ہے؟

جواب: جی ہاں، مجھے کہانی پڑھنا پسند ہے۔

سوال: آپ کس قسم کی کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟

جواب: میں بادشاہوں کی تاریخی کہانیاں پڑھتا ہوں۔

سوال: کیا آپ نے کوئی مزاحیہ کہانی پڑھی یا سنی ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے مزاحیہ کہانی پڑھی ہے اور سنی بھی ہے۔

سمجھیں اور بتائیں:

سوال: دوسرے ملک جانے سے پہلے سوداگر نے اپنے گھر والوں سے کیا پوچھا؟

جواب: دوسرے ملک جانے سے پہلے سوداگر نے اپنے گھر والوں سے پوچھا: سفر واپسی پر تمہارے لیے کیا کیا تحفے لاؤں۔

سوال: طوطے نے سوداگر سے کیا فرمائش کی؟

جواب: طوطے نے سوداگر سے یہ فرمائش کی کہ میری قوم کے لوگوں کو میرا اسلام پہنچادیں۔

سوال: پیغام سن کر جنگل کے طوطے نے کیا کیا؟

جواب: پیغام سنتے ہی جنگل کا طوطا تھرتھرا کر زمین پر گر پڑا اور بے حس ہو گیا۔

سوال: جنگل کے طوطے کا ماجرا سُن کر سوداگر کے طوطے نے کیا کیا؟

جواب: جنگل کے طوطے کا ماجرا سن کر سوداگر کا طوطا بھی کانپنے لگا اور پنجرے میں ایک طرف گر گیا۔

سوال: طوطے نے آزادی حاصل کرنے کے بعد سوداگر سے کیا کہا؟

جواب: طوطے نے آزادی حاصل کرنے کے بعد سودارگر سے کہا: مجھے میری قوم کے طوطے نے آزاد ہونے کا طریقہ بتایا۔

سبق ۶

صحت وصفائی

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: صاف ستھرا رہنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: صاف ستھرا رہنے سے بیمار نہیں ہوتے۔

سوال: صاف ستھرا رہنے کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

جواب: (۱)صاف ستھرا رہنے سے ہم صحت مند رہ سکتے ہیں۔

(۲)صاف ستھرا رہنے سے ہم بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

سوال: ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: اسکول سے آتے ہی بلال نے کیا کیا؟

جواب: اسکول سے آتے ہی بلال نے بستہ میز پر رکھا اور چارپائی پر لیٹ گیا۔

سوال: چچا نے بلال سے کیا پوچھا؟

جواب: چچا نے بلال سے پوچھا کہ کیا کھا کر آئے ہو۔

سوال: گندگی سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: گندگی سے انسان بیمار ہوتا ہے۔

سوال: صحت مند رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: صحت مند رہنے سے ہم سارے کام آسانی سے کر لیتے ہیں اور چست و توانا رہتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انہیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خردبین	ایسا آلہ جس کی مدد سے باریک ترین اشیأ کو دیکھا جا سکتا ہے۔	مسام	جسم کے باریک سوراخ
جراثیم	ننھے ننھے کیڑے جنہیں صرف خردبین سے دیکھا جاتا ہے۔	معائنہ	آنکھوں سے دیکھنا
مہم	کوئی خاص یا اہم کام	افزائش	بڑھنا، زیادہ ہونا
فاضل مادے	فالتو اور بیکار مادے	دارومدار	انحصار

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) بلال کے پیٹ میں کیوں درد ہو رہا تھا؟

جواب: چھولوں کی چاٹ کھانے سے بلال کے پیٹ میں درد ہو رہا تھا۔

(ب) جسم میں جراثیم کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

جواب: گندگی سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور مکھیاں گندی چیزوں پر بیٹھتی ہیں، پھر کھانے پینے کی اشیاء پر بیٹھ کر جراثیم چھوڑ دیتی ہیں۔ وہی کھانا کھاتے ہیں۔ اسطرح پیٹ میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں۔

(ج) مسام کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہمارے چہرے کی جلد پر یا جسم پر بہت سارے باریک سوراخ ہوتے ہیں جنھیں مسام کہتے ہیں۔

(د) ہمارے جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

جواب: اگر جلد کی صفائی نہ کی جائے اور گرد و غبار اور میل جلد میں جم جائے اور پھر جلد کے مسام بند ہو جائیں تو دانے، پھوڑے پھنسی وغیرہ نکلتے ہیں۔

۳۔ صحیح جملوں کے آگے (✓) اور غلط جملوں کے آگے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) کھانے پینے کی چیزوں پر مکھیاں بیٹھتی تو اپنے ساتھ صحت لاتی ہیں۔ X

(ب) کیڑے مکوڑے، مکھیاں اور جراثیم گندگی سے پیدا ہوتے ہیں۔ ✓

(ج) ملیریا بخار شہد کی مکھی کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ X

(د) مسام خردبین سے نظر آتے ہیں۔ X

(ہ) جراثیم صحت کے دشمن ہیں۔ ✓

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

معائنہ — ڈاکٹر معائنہ کرنے کے بعد بیماری بتاتا ہے۔

بیماری — کوئی بھی بیماری ہمارے لیے اچھی نہیں ہوتی۔

گندگی — ہمیں اپنے ماحول سے گندگی کو دور کرنا چاہیے۔

صفائی — میں صفائی کا خاص خیال رکھتی ہوں۔

ضروری — ہر ضروری کام وقت پر کرنا چاہیے۔

شکایت — آج میں نے حسن کی شکایت اس کی امی سے کی۔

معلومات — میں انٹرنیٹ کے ذریعے جدید معلومات حاصل کرتی ہوں۔

لفظوں کا کھیل:

کچھ الفاظ چیزوں کے درجے اور ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً: پہلا، دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں وغیرہ۔ اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

۵۔ لفظی گنتی کو عددی ترتیب سے ملائیں۔

لفظ گنتی	عددی ترتیب
ایک	دوسرا
دو	پہلا
تین	پانچواں
چار	تیسرا
پانچ	چوتھا

لفظ گنتی	عددی ترتیب
چھے	آٹھواں
سات	نواں
آٹھ	چھٹا
نو	ساتواں
دس	دسواں

قواعد سیکھیں:

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے، اس کلمے کو ''سابقہ'' کہتے ہیں جیسے: ''سمجھ'' سے پہلے نا لگا کر ناسمجھ بنانا۔

۶۔ دیے گئے الفاظ میں ''نا'' لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

ناامید	امید
نافرمان	فرمان
ناسمجھ	سمجھ

نامکمل	مکمل
نامراد	مراد
نااہل	اہل

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے آخر میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آ جائے، اس کلمے کو ''لاحقہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: ''پان'' کے بعد ''دان'' لگا کر ''پان دان'' بنانا۔

۷۔ دیے گئے الفاظ میں ''دان'' لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

سیاست	سیاست دان
نمک	نمک دان
گل	گل دان

روشن	روشن دان
پان	پان دان
کوڑے	کوڑے دان

کچھ نیا لکھیں:

۸۔ صفائی کی اہمیت پر کم از کم (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔

صفائی کی اہمیت

صفائی ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ صحت کے لیے بنیادی چیز صفائی ہے وہ لوگ جو صفائی کا خیال نہیں رکھتے اکثر بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ صحت مند اور تندرست رہنے کے لیے جسم، لباس، غذا، اور رہائش وغیرہ کا صاف ستھرا ہونا نہایت ضروری ہے۔ ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا دین اسلام ہے۔ اسلام نے دوسری باتوں کے علاوہ صفائی پر بہت زور دیا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو پاک صاف رہنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وہ صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم صفائی کا پورا خیال رکھیں۔ اس سے ایک تو ہمارا اللہ ہم سے خوش ہوگا۔ اور ہم صحت مند رہیں گے۔ جسم اور لباس کی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کا بھی صاف ستھرا ہونا لازمی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ انسان نہ صرف اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھے بلکہ اپنی گلی اور محلے کی صفائی کا بھی خیال رکھے۔ گھر کا کوڑا کرکٹ گلی یا سڑک پر ادھر ادھر نہ پھینکے۔ صحت کے لیے خوراک کا صاف ستھرا ہونا لازمی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ گلے سڑے پھلوں اور بازار میں کھلے عام فروخت ہونے والی اشیأ کھانے سے پرہیز کریں۔

سبق ۷

ہم پاکستانی بچے ہیں (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو نغمہ اپنے وطن کی تعریف میں پڑھا جائے، اسے ملی نغمہ کہتے ہیں۔

سوال: ملی نغمے کون سے تہوار کو سنے جاتے ہیں؟

جواب: ملی نغمے ۱۴ اگست کے تہوار پر پڑھے اور سنے جاتے ہیں۔

سوال: آپ کسی مشہور ملی نغمے کا شعر سنائیں۔

جواب: ہمارا پرچم یہ پیارا پرچم یہ پرچموں میں عظیم پرچم۔

ہم پاکستانی بچے ہیں (نظم)

اشعار کی تشریح

ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں، بلبل ہیں چمن کے شیدا ہیں
یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے، من بھاتا چاند ستارہ ہے
جاں بازوں کی اولاد ہیں ہم، اب غیروں سے آزاد ہیں ہم
بے خوف، پاک ہیں سچے ہیں
ہم پاکستانی بچے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم (ہم پاکستانی بچے ہیں) سے لیا گیا۔ ہے اس شعر کے شاعر فیض لدھیانوی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنے وطن کی چاہت بیان کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہمیں اپنے چمن سے بے حد محبت ہے۔ یہ پاک سرزمین اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے اور یہ ہرے رنگ کا پرچم دل کو بھاتا ہے۔اس پر بنا ہوا چاند اور تارا اور بھی زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔اپنے وطن کے جاںنثاروں پر فخر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہم ایک ایسے وطن سے تعلق رکھتے ہیں جن کی نسلوں کے حوصلے بہت بلند ہیں۔ باہمت قوم کی وجہ سے ہم غلام کی زندگی سے آزاد ہو کر آزادی کی زندگی بسر کر رہے ہیں ہمیں اب کسی کا ڈر نہیں کیونکہ ہم پاکستان کے بچے ہیں۔

قوم کی اصلی دولت ہیں، ہم پاکستان کی شوکت ہیں
ہم ظلم مٹانے والے ہیں، مظلوموں کے رکھوالے ہیں
ہم بگڑے کام سنواریں گے، ملت کا نام ابھاریں گے
بےخوف، پاک ہیں سچے ہیں
ہم پاکستانی بچے ہیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم (ہم پاکستانی بچے ہیں) سے لیا گیا ہے۔اس شعر کے شاعر فیض لدھیانوی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ پاکستان کے بچے ہی درحقیقت اپنے وطن کا سرمایہ ہیں۔ان سے ہی اس قوم کی شان ہے اس سے پہلے بھی نسل در نسل ہمارے وطن کی قوم ظلم وستم کے خلاف جنگ لڑتی آئی ہے اور آج تک پاکستانی قوم اپنے وطن کی حفاظت تہہ دل سے کر رہے ہیں۔ہم اپنے وطن کی تمام خرابیاں دور کر کے اس کو نکھاریں گے اور اپنی قوم کے دلوں سے دشمنوں کا خوف مٹا کر ایک باہمت قوم بنائیں گے کیونکہ ہم سچائی کی راہ پر چلنے والے بچے پاکستانی ہیں۔

خلاصہ

یہ نظم شاعر نے پاکستانی باحوصلہ بچوں کے لیے لکھی ہے۔اس نظم میں وطن سے محبت کو ترجیح دی گئی ہے کہ پاکستانی بچے کتنے جانباز ہیں۔اسی طرح ہمارے وطن کے مسلمانوں نے آزادی کی خاطر اپنی جانوں کے نظرانے پیش کیے۔آج بھی یہی پاکستان کی نسلیں دشمنوں سے لڑنے کا جذبہ اور اپنے حوصلے بلند رکھتے ہیں اور آج بھی وطن کے جانثار سپاہی ہماری قوم کے رکھوالے ہیں۔ ہماری قوم کا ہر بچہ اپنے وطن سے محبت کرتا ہے۔ ہمارے وطن کو کوئی اور ملک نہیں للکار سکتا ہے کیوں کہ ہم آزاد وطن کے متوالے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں‘ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں سے یہ مراد ہے کہ ہم اپنے اپنے وطن کے بہادر سپاہی اور رکھوالے ہیں۔

سوال: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام فیض احمد لدھیانوی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظلم	سختی بے رحمی، ناانصافی	جاں باز	بہادر، جان پر کھیلنے والا
شیدا	چاہنے والا	من بھاتا	پسندیدہ، دل پسند
چرچا	شہرت	شوکت	شان، رعب، عزت

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی وطن سے چاہت و محبت بیان کی گئی ہے۔

(ب) اب غیروں سے آزاد ہیں ہم سے کیا مراد ہے؟

جواب: اب غیروں سے آزاد ہیں ہم سے مراد ہے کہ اب ہم کسی کی غلامی میں نہیں۔ اب آزاد وطن کے رہنے والے ہیں۔

(ج) نظم میں جھنڈے کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ہمارے وطن کا سبز پرچم امن کی نشانی ہے اور اس کا چاند اور ستارہ ہمارے دل کو بھاتا ہے۔

(د) قوم کی اصلی دولت کون ہیں؟

جواب: قوم کی اصلی دولت بچے پاکستانی ہیں۔

(ہ) ہمیں اپنے وطن کی کس طرح خدمت کرنی چاہیے؟

جواب: ہم اپنے وطن کے لیے ہر کام کریں گے اور اپنے وطن کی حفاظت کر کے وطن کی خدمت کریں گے۔

۳۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں	من بھاتا چاند ستارا ہے
یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے	بلبل ہیں چمن کے شیدا ہیں
جاں بازوں کی اولاد ہیں	ہم پاکستانی کی شوکت ہیں
بے خوف ہیں پاک ہیں سچے ہیں	اب غیروں سے آزاد ہیں ہم
جو قوم کی اصلی دولت ہیں	ہم پاکستانی بچے ہیں

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

چمن	گل بوٹے، چمن سب اللہ کی نعمت ہیں۔
جھنڈا	اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارے وطن کا جھنڈا اونچا رکھے۔ (آمین)
آزاد	ہم ایک آزاد قوم ہیں۔
دولت	صحت ایک بڑی دولت ہے۔
شوکت	دنیا کی شان و شوکت عارضی ہے۔
ملت	ہم اپنی ملت کا نام روشن کریں گے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے معمے کی مدد سے پھلوں کے نام تلاش کر کے نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

ح	ا	ج	ن	ا	آ	ت
ل	ن	ل	ا	م	ڑ	ر
ب	ا	و	ر	ر	و	ب
و	ر	ب	ن	و	ا	و
ز	آ	م	گ	د	ن	ز
ہ	د	ش	ی	س	گ	ج
س	ے	ب	ج	ر	و	ا
ک	ے	ل	ا	د	ر	م
آ	ل	ن	ب	ہ	خ	ن

جواب: (i) انار (ii) آم (iii) نارنگی

(iv) امرود (v) آڑو (vi) تربوز

قواعد سیکھیں:

۶۔ علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' سے درست حرف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

(i) مولوی صاحب نے بچوں کو قاعدے کا سبق دیا۔

(ii) شاکر نے چوزے کو پکڑ لیا۔

(iii) طلبہ نے استاد صاحب کو سلام کیا۔

(iv) پودوں کو پانی دو۔

(v) دادی جان نے کھیر بنائی۔

۷۔ ہندسی گنتی کو لفظی گنتی سے ملائیں۔

ہندسی گنتی	لفظی گنتی
۵۱	ترپن
۵۲	چون
۵۳	اکیاون
۵۴	باون
۵۵	پچپن

ہندسی گنتی	لفظی گنتی
۵۶	اٹھاون
۵۷	انسٹھ
۵۸	چھپن
۵۹	ستاون
۶۰	ساٹھ

کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے نیچے خانوں میں درج کریں۔

جواب:

آپ اجنبی احترام بنجر تتلی

ذکر رعب ظلم گونج ندامت

سوالات:

سوال: سب سے زیادہ قیمت کس چیز کی ہے؟

جواب: سب سے زیادہ قیمت لہسن کی ہے۔

سوال: سب سے سستی کون سی چیز ہے؟

جواب: سب سے سستے آلو ہیں۔

سوال: پیاز کی قیمت کیا ہے؟

جواب: پیاز ۶۰ روپے فی کلو ہے۔

۱۲۔ ''میرے وطن پاکستان'' کے موضوع پر تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

میرا پیارا وطن ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو معرض وجود میں آیا۔ اس دن ہم آزادی کی سالگرہ مناتے ہیں۔ اس دن حصول آزادی کی خاطر اپنے عزیزوں کی دی گئی قربانیاں یاد کر کے دل خون کے آنسو روتا ہے۔ آزادی کا یہ دن ہر سال نہایت جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔

جب انگریزوں نے ہندوستان کی سرزمین پر اپنے قدم مضبوطی سے جما لیے۔ تو مسلمانوں پر غموں کے بادل چھا گئے۔ غلامی کا یہ دور بدترین دور تھا جس میں مسلمانوں کے جذبات کو بری طرح پامال کیا گیا۔

مسلمانوں کے دلوں میں آزادی کی تڑپ پیدا ہوئی۔ ان کو محسوس ہوا کہ ان کا ایک الگ وطن ہونا چاہیے۔ جس میں آزادی سے اپنی مرضی کی زندگی گزار سکیں۔

علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگایا اور ان کے اندر آزادی کی نئی روح پھونک دی۔

قائداعظمؒ مسلمانوں کے عظیم رہنما تھے۔ قائداعظمؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے بہت جدوجہد کی اور آخر کار قائداعظمؒ کی محنت اور کوششوں سے ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں قرارداد پاکستان منظور ہوئی اور ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان وجود میں آیا۔

پاکستان بہت خوبصورت مک ہے۔ یہاں اونچے اونچے پہاڑ اور سرسبز وشاداب وادیاں ہیں۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ، بلوچستان۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب، بلوچی، سندھی، پشتو، سرائیکی اپنے اپنے

علاقوں میں بولی جاتی ہے۔

پاکستان فوج بری، بحری اور فضائی افواج پر مشتمل ہے۔ یہ فوج دن رات اپنے وطن وطن کی خدمت میں لگی رہتی ہے۔ اور اسلام کے دشمنوں کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہر وقت تیار رہتی ہے۔

پاکستان کا مستقبل روشن ہے۔ ہمیں پاکستان میں رہنے والے مسلمانوں پر فخر ہے کہ وہ اپنے ملک کی دیکھ بھال میں دن رات لگے رہتے ہیں۔ خدا ہمارے ملک کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ (آمین)

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کر،
اس ملک کو رکھنا میرے بچوں سنبھال کر۔

سبق ۸

گل دستہ (برائے مطالعہ)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: اپنے پسندیدہ شاعر کا نام بتائیں۔

جواب: میرے پسندیدہ شاعر کا نام سچل سرمست ہے۔

سوال: اپنے صوبے کے کسی ایک مشہور شاعر کا نام بتائیں۔

جواب: شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ۔

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کس زبان کے شاعر تھے؟

جواب: شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ سندھی زبان کے شاعر تھے۔

سوال: سچل سرمست کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: سچل سرمستؒ کا اصل نام عبدالوہاب تھا۔

سوال: ہفت زبان شاعر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہفت زبان کا شاعر سچل سرمستؒ کو کہتے ہیں۔

سوال: رحمان باباؒ لوگوں میں ''بابا'' کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟

جواب: وہ انتہائی نیک اور پرہیزگار انسان تھے، اس لیے وہ لوگوں میں بابا کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال: بابا بلھے شاہؒ کہاں کہاں رہے؟

جواب: بابا بلھے شاہ ساہیوال اور قصور میں رہے۔

سوال: علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کو کس چیز کا ذریعہ بنایا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کو قوم کی اصلاح کا ذریعہ بنایا۔

سبق ۹

خدمت خلق کرنا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: خدمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدمت سے مراد کسی کے کام آنا ہے۔

سوال: کیا آپ نے کبھی مشکل میں کسی کی مدد کی ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے مشکل میں اپنے دوست کی مدد کی ہے۔

سوال: کیا آپ کبھی ایسے لوگوں سے ملے ہیں جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، ہم ایسے لوگوں لوگوں سے ملے ہیں جنہوں نے خدمت کے لیے ادارے بھی قائم کیے ہیں۔ جیسے صارم برنی۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: کرونا کیا ہے؟

جواب: کرونا ایک وبا ہے۔

سوال: وبا کے دوران سکول کیوں بند تھے؟

جواب: وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے وبا کے دوران اسکول بند تھے۔

سوال: رضا کار اسلم صاحب سے کہاں ملے؟

جواب: رضا کار اسلم صاحب سے اسلم صاحب کے گھر پر ملے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انہیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وبا	متعدی بیماری	پیر رکھنے جگہ نہ ہونا	بالکل جگہ نہ ہونا، بہت زیادہ بھیڑ ہونا
آفت	تکلیف، مصیبت	زلزلہ	زمین کا ہلنا
ماسک	وائرس سے بچنے کے لیے ناک اور منہ ڈھانپنے کا پردہ	لاچار	مجبور، بے سہارا
سُنسان	غیر آباد ، ویران	سیلاب	پانی کا بڑا ریلا جس سے جان و مال کا نقصان ہوتا ہے
رضا کار	اپنی مرضی سے بلا معاوضہ کام کرنے والا	سینی ٹائزر	ایسی دوا جسے ہاتھوں پر مل کر جراثیم سے بچتے ہیں۔
لپیٹ میں آنا	شکار ہونا، پھنس جانا		

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حکومت نے وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

جواب: حکومت نے وبا کو روکنے کے لیے اسکول اور تمام سرکاری، نجی ادارے بند کر دیے اور گھروں میں ہی رہنے کا مشورہ دیا۔

(ب) اسلم صاحب کے گھر کون آیا تھا؟

جواب: اسلم کے گھر خدمت خلق کی تنظیم کے لوگ آئے تھے۔

(ج) خدمتِ خلق کے رضا کار کرونا وبا کے دوران لوگوں میں کیا چیزیں تقسیم کر رہے تھے؟

جواب: آٹا کھانے پینے کا سامان اور ضرورت کی اشیاء تقسیم کر رہے تھے۔

(د) خدمت خلق کی تنظیمیں کن موقعوں پر لوگوں کی مدد کرتی ہیں؟

جواب: خدمت خلق کی تنظیمیں وباء کے پھیل جانے، زلزلہ زدگان، سیلاب زدگان کی مدد کرتی ہیں۔

(ہ) آپ خدمتِ خلق کے کون کون سے کام کرتے ہیں؟

جواب: ہم دوسروں کی مدد کر کے مشکل وقت میں کام آ کر خدمتِ خلق کرتے ہیں۔

۳۔ **دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔**

(الف) گلی کوچے اور سڑکیں ویران تھیں۔

(ب) غریب اور مزدور طبقہ لوگوں کی زندگی بہت مشکل ہوگئی تھی۔

(ج) اسلم صاحب نے ان تینوں افراد کو سلام کیا۔

(د) ان لوگوں نے کرونا کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکز بنائے ہیں۔

(ہ) پاکستان میں خدمت خلق کی کئی تنظیمیں کام کرتی ہیں۔

۴۔ **درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔**

چھٹیاں	کل سے اسکول کی چھٹیاں ہیں۔
مشکل	ہمیں دوسروں کے مشکل وقت میں کام آنا چاہیے۔
خدمتِ خلق	خدمت خلق بہت بڑی نیکی ہے۔
ضروری	تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔
محنت	محنت میں عظمت ہے۔
تقسیم	میرے ابو عید کا گوشت غریبوں میں تقسیم کرنے گئے۔
مقابلہ	حسن آج مقابلہ جیت گیا۔

۵۔ **نیچے دیے ہوئے ہر جملے میں ایک صورت حال دی گئی ہے۔ غور کر کے بتائیں کہ اسے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟**

(الف) راستے میں کوئی مجبور اور بھوکا شخص ہو۔

(ب) ایک بوڑھا آدمی سڑک پار کرنے کے لیے کنارے پر کھڑا ہے۔ سڑک پار کرائیں گے۔

(ج) آپ کے دوست کا قلم گم ہو گیا ہے۔ نیا قلم دے دیں گے۔

(د) راستے میں ایک زخمی جانور پڑا ہو۔ اس کی مرہم پٹی کریں گے۔

۶۔ **ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔**

کَل	کل میں خالہ کے گھر گیا تھا۔
کُل	ٹوکری میں کل انڈے بارہ ہیں۔
کُشتی	آج حسنین نے رضا کے ساتھ کشتی لڑی۔
بَل	عینی سیڑھیوں سے منہ کے بل گر گئی۔
بِل	چوہا بل میں رہتا ہے۔

کچھ نیا لکھیں:

۷۔ خدمت خلق کے موضوع پر (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

خدمت خلق ہی ایک ایسا فعل ہے جس سے انسان کی عظمت کا صحیح طور پر پتا چلتا ہے۔ کسی انسان کی عظمت کا اندازہ کرنے کے لیے نہ صرف یہ دیکھا ہوگا کہ اس کے اندر کس قدر جوہر پوشیدہ ہیں اور وہ کون اعلیٰ اوصاف کا مالک ہے بلکہ اس اعتبار سے بھی پرکھنا ہوگا کہ اس کے دل میں خلق خدا کے لیے کس قدر درد موجود ہے۔

خدمت خلق ایک اہم فریضہ ہے جس کے لیے احساس ضروری ہے۔ ہمیں اپنے پڑوسی، رشتے داروں اور عام مسلمانوں کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیے۔ غریب لوگ ایسے بھی ہیں، جنھیں دو وقت کھانا میسر نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ بھی ہمارے اردگرد ہوتے ہیں جنھیں ہماری توجہ اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے گھر میں بعض اوقات ہمارے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی ہماری مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم کبھی سودا سلف لا کر کبھی کسی بیمار کو ہسپتال لے جا کر، کبھی گھر کے کاموں میں گھر والوں کا ہاتھ بٹا کر خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دے سکتے ہیں۔ دین اسلام کی تعلیمات کے مطابق لوگوں کی خیر خواہی اور بھلائی کے کام کرنا اجر و ثواب کا ذریعہ ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

سبق ۱۰

پہاڑ اور گلہری (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: شاعر مشرق کسے کہتے ہیں؟

جواب: علامہ اقبالؒ شاعرِ مشرق ہیں۔

سوال: پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟

جواب: پہاڑ نے گلہری سے اپنا غرور بیان کیا۔

اشعار کی تشریح

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے!

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر ایک مغرور پہاڑ کے بارے میں فرما رہے ہیں کہ پہاڑ بہت اکڑ کر ایک ننھی گلہری سے اپنی بڑائی بیان کر رہا ہے اور گلہری کو شرمندہ کر رہا ہے کہ تو اتنی چھوٹی ہے شرم کا مقام ہے۔

ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور کیا کہنا!

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر پہاڑ کی اکڑ کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں۔ پہاڑ کے آگے گلہری کچھ نہیں ہے اور پہاڑ گلہری کی عقل کو کم عقلی سمجھتا ہے۔ پہاڑ کی سمجھ اور حیثیت کے آگے گلہری کی سمجھ کچھ بھی نہیں ہے۔

خدا کی شان ہے ناچیز چیزیں بیٹھیں
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں پہاڑ کا غرور بول رہا ہے کہ دیکھو تو ذرا یہ چھوٹی سی گلہری جو کچھ خاص نہیں مگر اللہ کی قدرت سے خاص بن بیٹھی ہے۔ جسے کوئی تمیز و سلیقہ نہیں ہے۔آج یہی گلہری اپنے آپ کو بہت تمیز دار بن گئی ہے۔

تری بساط کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مِری آن بان کے آگے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ میری طاقت وحیثیت کے آگے تیری کیا طاقت تو ایک ادنیٰ شئے ہے اور یہ میری بلندی دیکھ، یہ زمین بھی مجھ سے زیر ہے۔

جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر

علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ پہاڑ اپنی تعریف میں گلہری کو بدنصیب بول رہا ہے کیوں کہ جو بات وہ اپنے اندر محسوس کرتا ہے وہ گلہری میں نہیں اور اپنی بڑے ہونے کو مالا مال اور گلہری کو غریب کہتا ہے۔

کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں انہیں دل سے نکال ذرا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ گلہری نے بڑے بھرم سے پہاڑ کو جواب دیا اتنا نہیں اترا اور اپنے منہ سب ایسے قول نہ نکال۔ اپنے دل سے یہ تمام باتیں رد کر کیوں کہ یہ باتیں بے معنی ہیں۔

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ گلہری نے پہاڑ سے کہا اگر میں تجھ سے چھوٹی ہوں تو کیا ہوا مجھے اس بات کا غم نہیں ہے اور جو مجھ میں خاصیت ہے وہ تجھ میں کہاں۔

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر

علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کے مطابق گلہری پہاڑ کو خدا کی تخلیق بیان کر رہی ہے۔گلہری نے کہا بڑی ذات تو میرے رب کی تخلیق میں ہے۔جس نے کسی کو بڑا اور کسی کو چھوٹا بنایا اس میں تیرا کوئی کمال نہیں ہے۔

بڑا جہاں میں تجھ کو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ میرے رب نے تجھے اس جہاں میں بڑا بنا دیا۔ یہ اس کی حکمت ہے اور مجھے چھوٹا بنا کر بھی یہ کیسا ہنر نوازا کہ مجھے درخت پر بھی چڑھنا سکھا دیا ہے۔ یہ سب میرے رب کی نوازش ہے۔

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تُجھ میں
تِری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر گلہری نے پہاڑ کا گھمنڈ توڑتے ہوئے کہا ہے اگر تو مجھ سے بڑا ہے تو ایسی بڑائی کا کیا فائدہ جو تو اپنی جگہ سے ایک قدم آگے بھی ہل نہیں سکتا اور کیا بس یہی تیری خاصیت ہے کہ تو بڑا ہے مگر ایسی بڑائی کس کام کی۔

جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ کیا خوب دم دار جواب کے ساتھ گلہری نے پہاڑ سے کہا اگر تو اتنا ہی بڑا ہے تو ذرا اپنی خاصیت کے دم سے ایک چھالیا ہی توڑ کر دکھا دے۔ گلہری پہاڑ کو اپنا کمالِ فن بھی بیان کر رہی ہے جو پہاڑ یہ کام نہیں کر سکتا۔

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بڑا نہیں قدرت کے کارخانے میں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم ''پہاڑ اور گلہری'' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی حکمت کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی چیز بیکار نہیں ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظر میں کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ سب سے بڑی پاک ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔

خلاصہ

اس نظم (پہاڑ اور گلہری) اس بات کی طرف خاص اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی چیز چھوٹی ہو یا بڑی کوئی بھی چیز ناکارہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق بے مثال ہے۔ اگر کوئی چھوٹی شئے بھی تخلیق کی ہے تو اس میں کوئی نہ کوئی ایسا ہنر عطا کیا ہے کہ وہ شئے کسی بھی بڑی شئے سے کمتر نہیں ہے۔ یہ سب عطائیں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟

جواب: پہاڑ نے گلہری سے ڈوب کر مرنے کا کہا۔

سوال: پہاڑ کی باتیں سُن کر گلہری نے کیا جواب دیا؟

جواب: پہاڑ کی باتیں سن کر گلہری نے کہا کہ یہ قدرت کی شان ہے کہ اس نے کوئی چیز چھوٹی بنائی اور کوئی چیز بڑی بنائی۔

سوال: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معانی
بِساط	طاقت، حیثیت	آن بان	عزت، شان وشوکت
غرور	اکڑ، تکبر	حکمت	دانائی، عقل مندی
شعور	عقل، سمجھ	ہنر	کمالِ فن

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے گلہری کے سامنے اپنی بڑائی کس طرح ظاہر کی؟

جواب: پہاڑ نے گلہری کے سامنے اپنی بڑائی بڑے غرور کے ساتھ ظاہر کی۔

(ب) گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

جواب: گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی یہ بات بتائی کہ کوئی بڑا ہے تو کوئی چھوٹا ہے، یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے۔

(ج) گلہری کی کون سی خوبی پہاڑ میں نہیں ہے؟

جواب: گلہری میں درخت پر چڑھنے کی خوبی ہے جو پہاڑ میں نہیں ہے۔

(د) اس نظم کے دونوں کرداروں میں آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟

جواب: اس نظم کے دونوں کردار میں ہمیں گلہری کا کردار پسند آیا، کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزار تھی۔

(ہ) اس نظم سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس نظم سے ہم نے یہ سبق حاصل کیا کہ ہمیں جیسا بھی اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے ہمیں اسی میں خوش رہنا چاہیے اور اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

۳۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک گلہری سے	یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور کیا کہنا!
ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور کیا کہنا	جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں
خدا کی شان ہے ناچیز چیزیں بیٹھیں	زمین ہے پست مری آن بان کے آگے
تِری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟	بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!
جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں	تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے!

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

پہاڑ — اونچے پہاڑ بھی اللہ تعالیٰ کی شان ہیں۔

گلہری — درخت پر چڑھنا گلہری کا ہنر ہے۔

غرور — غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔

شان — اللہ تعالیٰ کی شان سب سے اعلیٰ ہے۔

قدرت — پیڑ، پودے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

طاقت — اللہ تعالیٰ کی طاقت کے آگے سب زیر ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

ایسا لفظ جو دو مختلف الفاظ سے مل کر بنے، مرکب لفظ کہلاتا ہے۔ جیسے ''خوف'' اور ''زدہ'' سے مل کر لفظ خوف زدہ بنتا ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کے آگے زدہ لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

حیرت زدہ   مصیبت زدہ   آفت زدہ   سیلاب زدہ

۶۔ لفظی گنتی کے سامنے ہندسی گنتی لکھیں۔

لفظی گنتی	ہندسی گنتی	لفظی گنتی	ہندسی گنتی
اکسٹھ	۶۱	چھیاسٹھ	۶۶
باسٹھ	۶۲	سڑسٹھ	۶۷
تریسٹھ	۶۳	اڑسٹھ	۶۸
چونسٹھ	۶۴	انہتر	۶۹
پینسٹھ	۶۵	ستر	۷۰

۷۔ درج ذیل بیانات کے سوالات بنائیں اور ان کے آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

(i) یہ فوزیہ کی پینسل ہے۔ — کیا فوزیہ کی پینسل ہے؟

(ii) سلمیٰ سکول چلی گئی۔ — کیا سلمیٰ اسکول چلی گئی؟

(iii) لطیف کی کتاب یہاں ہے۔ — لطیف کی کتاب کہاں ہے؟

(iv) احسن فاطمہ کا بھائی ہے۔ — کیا احسن فاطمہ کا کون ہے؟

(v) لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ — لڑکے کیا کر رہے ہیں؟

جائزہ۲

سوالات:

(i) آسیہ اور ماجد باغ میں کیوں جاتے ہیں؟

جواب: آسیہ اور ماجد باغ میں کھیلنے جاتے ہیں۔

(ii) چڑیا کا گھونسلہ کس چیز سے بنا ہوا تھا؟

جواب: چڑیا کا گھونسلہ تنکوں کا بنا ہوا تھا۔

(iii) ماجد نے چڑیا کے بچے کو کیوں پکڑا؟

جواب: ماجد نے چڑیا کے بچے کو اپنے ساتھ گھر لے جانے کے لیے پکڑا۔

(iv) چڑیا اپنے بچے کو گرمی اور سردی سے کس طرح بچاتی ہے؟

جواب: چڑیا اپنے بچے کو اپنے پروں میں چھپا کر اسے گرمی اور سردی سے بچاتی ہے۔

قواعد:

۲۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے دیے گئے نیچے خانوں میں لکھیں۔

انار　چڑیا　زیبرا　فقیر　کراچی　مزدور

جواب: انار، چڑیا، زیبرا، فقیر، کراچی، مزدور

۳۔ درج ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سست	مشکل	سورج	زمین
آسان	بزدل	آسمان	سفید
بہادر	چست	سیاہ	چاند
امیر	غریب	نرم	سخت

۴۔ ''نے اور'' ''کو'' لگا کر عبادت مکمل کریں۔

محسن نے بلی کو دودھ پلایا۔ پھر بھی بلی نے شرارت کی۔

بلی نے چوزے کو اٹھایا۔ محسن نے بلی کو غصے سے دیکھا۔ بلی نے چوزے کو چھوڑ دیا۔

لکھنا:

۵۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

ایماندار	ایمانداری ایک اچھی عادت ہے۔
ایجاد	کمپیوٹر ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔
محنتی	محنتی لوگ کبھی پریشانی میں مبتلا نہیں ہوتے۔
حیرت	مجھے ہانیہ کے جھوٹ بولنے پر حیرت ہوئی۔
تندرست	اللہ تعالیٰ میرے والدین کو تندرست رکھے۔
جھگڑا	جھگڑا کرنا بری بات ہے۔

۶۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ پرائمری اسکول شہید گنج سکھر

جنابِ اعلیٰ:

مؤدبانہ گذارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک نہایت ضروری کام ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج اسکول حاضر نہیں ہوسکتا۔ مہربانی فرما کر ایک دن کی چھٹی عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش۔

العارض

آپ کا فرمانبردار شاگرد

ا ب ج

جماعت: چہارم سی

سبق ۱۱

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ

سوچیں اور جواب دیں۔

سوال: کیا آپ کے گھر میں کمپیوٹر ہے؟

جواب: جی ہاں میرے گھر میں کمپیوٹر ہے۔

سوال: آپ کمپیوٹر پر کیا کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: میں کمپیوٹر پر گیم کھیلتی ہوں اور کتابی مشق حل کرتی ہوں۔

سوال: کیا آپ نے پرانے زمانے کے کمپیوٹر کا نام سنا ہے؟

جواب: جی ہاں، ہم نے پرانے زمانے کے کمپیوٹر کا نام سنا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: کمپیوٹر کیا ہے؟

جواب: کمپیوٹر ایک الیکٹرونک (برقی) مشین ہے۔

سوال: پہلے زمانے کے کمپیوٹر کس طرح کے ہوتے تھے؟

جواب: پہلے زمانے کے کمپیوٹر بہت بڑے ہوتے تھے۔

سوال: امجد صاحب اپنے بچوں کے لیے کیا لائے تھے؟

جواب: امجد صاحب اپنے بچوں کے لیے کمپیوٹر لائے تھے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: کمپیوٹر کے دماغ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: سی پی یو کو کمپیوٹر کا دماغ کہتے ہیں۔

سوال: کمپیوٹر کو ہدایات کس کی مدد سے دی جاتی ہیں؟

جواب: کمپیوٹر کو ہدایات سی پی یو اور ماؤس کی مدد سے دی جاتی ہیں۔

سوال: کمپیوٹر کے ذریعے آپ کون کون سے کام کر سکتے ہیں؟

جواب: کمپیوٹر کے ذریعے ہم دفتر کا، اسکول اور بینک کا کام کر سکتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے تاب	بے قرار، بے چین	حیرت انگیز	حیران کر دینے والا/والی
ایجاد	نئی چیز بنانا	اعداد	عدد کی جمع، ہندسے، گنتی
ڈیزائن	خاکہ، نقشہ	تصور	خیال، کوئی خاص سوچ

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سب سے پہلا کمپیوٹر کب اور کس نے بنایا؟

جواب: سب سے پہلا کمپیوٹر چارلس بابیج نے انیسویں صدی میں بنایا۔

(ب) کمپیوٹر کے اہم حصے کون کون سے ہیں؟

جواب: سی پی یو، مانیٹر، کی بورڈ اور ماؤس کمپیوٹر کے اہم حصے ہیں۔

(ج) کس حصے کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے؟

جواب: سی پی یو کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے۔

(د) قدیم اور جدید کمپیوٹر میں کیا فرق ہے؟

جواب: قدیم زمانے میں کمپیوٹر بڑے ہوتے تھے مگر اب جدید زمانے میں کمپیوٹر چھوٹے ہوتے ہیں جیسے لیپ ٹاپ وغیرہ۔

(ہ) آپ اپنی تعلیمی ضروریات کے لیے کمپیوٹر سے کیسے مدد لیتے ہیں؟

جواب: ہم کمپیوٹر پڑھنے لکھنے، حساب کتاب کرنے اور پیغامات بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کمپیوٹر پر جو کام کیا جائے وہ مانیٹر کی سکرین پر نظر آتا ہے۔

(ب) ''کی بورڈ'' کے ذریعے سے کمپیوٹر کو ہدایات دی جاتی ہیں۔

(ج) چارلس بیبج نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصور پیش کیا تھا۔

(د) کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔

(ہ) ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک نہیں۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

خوش	علینا ہمیشہ خوش رہتی ہے۔
معلومات	انٹرنیٹ ہمیں معلومات فراہم کرتا ہے۔
کمپیوٹر	کمپیوٹر ٹی وی نما ہوتا ہے۔
ہدایات	ہمیں بڑوں کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔
کھیل	مجھے کھیل میں کرکٹ پسند ہے۔
مدد	چھپ کر مدد کرنا بڑی نیکی ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ معمے میں سے جدید ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے نام تلاش کریں اور نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

ج	آ	م	ن	د	س	ب
ر	ٹ	و	ی	پ	م	ک
ا	ل	ر	ٹ	ن	ر	پ
ب	پ	ا	ٹ	پ	ے	ل
ن	ژ	و	ی	ل	ے	ٹ
ل	ر	ک	ی	پ	س	ا
ل	ء	ا	ز	ی	م	ک

کمپیوٹر پرنٹر لیپ ٹاپ

ٹیلیویژن اسپیکر میزائل

۶۔ حروف عطف لگا کر جملے مکمل کریں۔

(i) ہاجرہ اور حنا دونوں سہیلیاں ہیں۔

(ii) احسن صبح سے شام باغ کی سیر کرتا ہے۔

(iii) احسن صبح سے شام باغ کی سیر کرتا ہے۔

(iv) عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔

۷۔ دیے ہوئے "با" اور "بے" کے ساتھ لفظ لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

باادب	بے ادب
بانصیب	بے نصیب
بااعتبار	بے اعتبار

کچھ نیا لکھیں:

دیے ہوئے درخواست کے نمونے کو غور سے دیکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ ہائی سکول کریم آباد

عنوان: چھٹی کی درخواست

جناب عالیہ!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ مجھے بخار ہو گیا ہے۔ نزلہ اور زکام بھی ہے۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔ انھوں نے مجھے دوا دی، ٹیکہ (انجیکشن) لگایا اور تین دن آرام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے تین دن کی چھٹی عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہو گی۔

آپ کا فرمانبردار شاگرد

عمر شیخ

۲۳ نومبر ۲۰۲۱ء

جماعت چہارم

۱۰۔ نمونے کی درخواست کو دیکھتے ہوئے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے رخصت کی درخواست لکھیں۔

۱۱۔ کمپیوٹر کی روز مرہ زندگی میں اہمیت پر (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔

جواب: کمپیوٹر کی روز مرہ زندگی میں اہمیت:

کمپیوٹر کی ہماری روز مرہ زندگی میں بہت اہمیت اہم ہے۔ یہ آج کے دور کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ یہ زندگی کے ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔ سائنسدان اپنی تحقیق کے لیے کمپیوٹر کا سہارا لیتے ہیں۔ طلباء اپنے مضامین کے نوٹس تیار کرنے میں کمپیوٹر سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر علاج کی نئ جدت اور ادویات کی تحقیق کے لیے کمپیوٹر کو استعمال کرتے ہیں۔ مصور اپنی مصوری کے لیے کمپیوٹر استعمال کرتا ہے۔ کاروباری افراد اپنے کاروبار کے حساب کتاب کو کمپیوٹر میں محفوظ رکھتے ہیں الغرض آج کے دور کمپیوٹر کی ایجاد بہت اہمیت کی حامل بن چکی ہے۔

سبق ۱۲

دریا (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: پاکستان کے مشہور دریا کون کون سے ہیں؟

جواب: پاکستان میں دریاءسندھ، دریاءجہلم، دریاءچناب وغیرہ ہیں۔

سوال: دریاؤں کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

جواب: (۱) دریاء سے ہم مچھلی پکڑتے ہیں۔

(۲) دریاء کا پانی پینے اور مختلف طریقہ استعمال ہیں۔

اشعار کی تشریح

پہاڑوں کے اوپر سے آتے ہیں دریا
سمندر کی جانب کو جاتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دریاء کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمارہے ہیں کہ دریاء اپنا راستہ بناتے ہوئے پہاڑوں سے اترتا ہے اور سمندر میں جاملتا ہے۔

جو رستے میں میدان آتے ہیں ان کو
چمن اور گلشن بناتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر بیان کررہے ہیں کہ جب یہ دریاء خشک میدانوں سے گزرتا ہے تو جتنے خشک میدان ہوتے ہیں سبزہ میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اسی دریاء کے پانی کی بدولت پھول، پودے، درخت اگنا شروع ہوجاتے ہیں۔

وہ نہریں جو کھیتوں کو دیتی ہیں پانی
ہماری وہ نہریں بہاتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ یہ سبزہ اور ہریالی جس وجہ سے ہمیں دکھائی دیتی ہے اس کی وجوہات کھیتوں میں جو پانی مہیا ہوتا ہے وہ نہروں کا پانی ہے اور یہی نہروں کا پانی دریا سے آتا ہے۔

جو دریاؤں میں رات دن تیرتی ہیں
وہ سب کشتیاں بھی چلاتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرمارہے ہیں یہ جو دن اور رات تیرتی ہوئی کشتیاں دیکھتے ہیں یہ سب دریاء کے پانی اور اس کی موجوں کی بدولت تیرتی ہیں اور لوگ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ سب دریاء جیسی نعمت کی بدولت ممکن ہے۔

کناروں پر مچھیروں کی بستی
نئی بستیاں بھی بساتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دریاء جیسی نعمت کے فوائد کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں کہ لوگ دریاء کے قریب اپنی رہائش قائم کرتے ہیں اور دریاء سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مچھیرے دریاء سے مچھلیاں پکڑ کر فروخت کرتے ہیں۔ اسی دریاء کی بدولت لوگوں نے اپنی دنیا بسائی ہوئی ہے۔

یہ پتھر یہ لکڑی یہ دھاتوں کی دولت
بہا کر انہیں ساتھ لاتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کی وجوہات دریاء بتا رہے ہیں۔ اگر دریاء سے درختوں کو پانی فراہم نہ ہوتا تو لکڑی کیسے حاصل ہوا اور کیسے مختلف دھاتوں کی دولت حاصل ہو۔

ہیں دریا بڑے کام کی چیز بزمی
ہماری یہ فصلیں اگاتے ہیں دریا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب "نظم دریا" سے لیا گیا ہے اور اس شعر کے شاعر (خالد بزمی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دریاء جیسی نعمت کی اہمیت اس طرح بیان کر رہے ہیں۔ دریاء کا پانی ہماری زندگی میں بہت اہمیت رکھتا ہے اور بڑے ہی کام کی چیز ہے۔ دریاء فصلیں تیار کرنے کے لیے پانی فراہم کرتا ہے۔ اسی دریاء کی بدولت ہمیں فصلیں فراہم ہوتی ہیں۔

دریاء (خلاصہ)

اللہ تعالیٰ کی ہر دی ہوئی نعمت بہت قیمتی ہے جس میں سے ایک قیمتی نعمت دریاء کا پانی ہے جو انسانی عقل سوجھ بوجھ سے بڑھ کر کارآمد ہے۔ دریاء کا پانی خشک میدانوں کو بھی ہریالی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ دریاء کے پانی سے ہی ہمیں مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ مچھیروں کے روزگار کا دارومدار بھی اسی دریاء میں ملنے والے مچھلیوں کی بدولت ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہے جو اتنے کام کی چیز انسان کو عطا کی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انہیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جانب	کی طرف	رستے	راستے
چمن	باغ	گلشن	باغ
مچھیرے	مچھلیاں پکڑنے والے	بساتے	آباد کرتے

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) دریا کہاں سے آتے ہیں اور کس طرف چلے جاتے ہیں؟

جواب: پہاروں سے بہتے ہوئے دریاء آتے ہیں۔سمندر کی جانب کو چلے جاتے ہیں۔

(ب) نہریں کہاں سے نکالی جاتی ہیں؟

جواب: نہریں کھیتوں میں سے نکالی جاتی ہیں۔

(ج) نہریں ہمارے کس کام آتی ہیں؟

جواب: نہریں کھیتوں کو پانی فراہم کرنے کے کام آتی ہیں۔

(د) دریا اپنے ساتھ کیا کیا بہا کر لاتے ہیں؟

جواب: دریاء کے بہاؤ سے کشتیاں چلتی ہیں اور دریا کے بہاؤ کی وجہ سے مچھلیاں تیرتی ہیں۔

۳۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
پہاڑوں کے اوپر سے آتے ہیں دریا	ہماری وہ نہریں بہاتے ہیں دریا
جو رستے میں میدان ہیں ان کو	وہ سب کشتیاں بھی چلاتے ہیں دریا
وہ نہریں جو کھیتوں کو دیتی ہیں پانی	سمندر کی جانب کو جاتے ہیں دریا
جو دریاؤں میں دن رات تیرتی ہیں	نئی بستیاں بھی بساتے ہیں دریا
کناروں پہ مچھیروں کی بستی	چمن اور گلشن بناتے ہیں دریا

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

روشنی — رات میں چاند کی روشنی اچھی لگتی ہے۔

سمندر — ہم نے اتوار کے دن سمندر کے کنارے پکنک منائی۔

محنت — انسان کو اس کی محنت کا پھل ضرور ملتا ہے۔

دولت — دولت سے ہر چیز نہیں خریدی جاسکتی۔

بستی — گاؤں جیسی بستی میں اکثر مکان کچے ہوتے ہیں۔

دریاء — میں نے کل دریاء سے مچھلی پکڑی۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
چمن	باغ
اجالا	روشنی
داستان	کہانی
تمنا	آرزو

الفاظ	مترادف
وطن	ملک
پرچم	جھنڈا
مفلس	غریب
دولت مند	امیر

قواعد سیکھیں:

۶۔ **درج ذیل الفاظ سے فعل حکم/امر اور فعل نہی کے جملے بنائیں۔**

الفاظ	فعل امر	فعل نہی
کھیلنا	تم باہر جا کر کھیلنا۔	تم باہر جا کر نہیں کھیلنا۔
کھانا	کھانا کھاؤ۔	کھانا نہیں کھاؤ۔
لکھنا	اپنا کام ابھی لکھنا۔	اپنا کام ابھی نہیں لکھنا۔
سونا	آج وقت پر سونا۔	آج وقت پر نہیں سونا۔
پینا	پورا پانی پینا۔	پورا پانی نہیں پینا۔
آنا	گھر جلدی آنا۔	گھر جلدی نہیں آنا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۷۔ **دریاؤں کے فائدے کے موضوع پر 10 جملوں کا مضمون لکھیں۔**

جواب: دریاؤں کے فائدے:

دریاؤں کے بے شمار فائدے ہیں۔ دریاؤں سے ہمیں پینے کا پانی حاصل ہوتا ہے۔ دریاؤں سے ہمیں مچھلی حاصل ہوتی ہے۔ دریاؤں سے کشتیوں کے ذریعے ہم سامان کی نقل و حمل کر سکتے ہیں۔ دریاؤں کا پانی نہروں کے ذریعے کھیتوں کو پہنچایا جاتا ہے۔ دریا ہمارے لیے قدرت کی ایک اہم ہے۔ ہمیں اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سبق ۱۳

یاسمین کے پڑوسی

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: پڑوسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہمارے گھر کے ساتھ والے گھر کے رہائش پذیر لوگوں کو پڑوسی کہتے ہیں۔

سوال: پڑوسیوں کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: پڑوسیوں کے دکھ درد میں کام آ کر ان کا خیال رکھنا چاہیے۔

سوال: ایک اچھے پڑوسی میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہییں؟

جواب: اچھے پڑوسی میں دکھ بانٹنے کی خوبی ہونی چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: یاسمین کے دروازے پر کون آیا تھا؟

جواب: یاسمین کے دروازے پر شگفتہ آئی تھی۔

سوال: شگفتہ کے گھر ناشتہ دینے کے بعد یاسمین نے اپنی امی سے کیا کہا؟

جواب: شگفتہ کے گھر ناشتہ دینے کے بعد یاسمین نے اپنی امی سے کہا کہ شگفتہ نے تو دو تین برتن مانگے تھے آپ نے تو ناشتہ بھیج دیا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دستک	دروازہ کھٹکھٹانا	کیفیت	حالت، طبیعت
ہمسایہ	پڑوسی	خبر گیری	خبر خیر رکھنا، خیریت معلوم کرنا
اجنبی	بے گانہ، ناواقف	تیمارداری	بیماروں کا حال پوچھنا اور خدمت کرنا

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شگفتہ، یاسمین کے گھر کیوں گئی تھی؟

جواب: شگفتہ یاسمین کے گھر برتن لینے گئی تھی۔

(ب) یاسمین کی امی نے شگفتہ کے گھر کیا بھیجا؟

جواب: یاسمین کی امی نے پراٹھے، انڈے، حلوہ پوری اور چائے سے بھرا تھرماس بھیجا۔

(ج) نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

جواب: نیک سلوک سے مراد ہے کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اچھے رویہ کے ساتھ پیش آنا۔

(د) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا فرمان ہے؛ ہر مسلمان کی

ذمہ داری ہے کہ اپنے پڑوسیوں کا احترام کریں۔ پڑوسی بیمار ہو تو عیادت کریں اور اپنے پڑوسیوں کو تحفے بھیجیں۔

(ہ) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے ہمیں بھی اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط جملوں کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) یاسمین اور شگفتہ دونوں ایک ہی سکول میں پڑھتی تھیں۔ (X)

(ب) شگفتہ یاسمین سے ناراض ہو گئی تھی۔ (X)

(ج) یاسمین کی امی نے شگفتہ کے گھر ناشتہ بھیجا۔ (✓)

(د) ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے۔ (X)

(ہ) ہمیں اپنے پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔ (✓)

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
خوش آمدید	عید پر مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کا مزا ہی الگ ہے۔
پڑوسی	میں اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھتا ہوں۔
ناشتہ	آج میں نے ناشتہ میں حلوہ پوری کھائی۔
تھکاوٹ	آج تھکاوٹ کی وجہ سے آنکھ نہیں کھلی۔
سلوک	آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہر انسان کے ساتھ نیک سلوک کرتے تھے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے لفظوں کو مذکر اور مونث کے مطابق چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث
ابو	امی	چچا	چچی
خالو	خالہ	ماموں	مامی
استاد	استانی	پھوپھا	پھوپھی

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۶۔ اپنے کسی ایک دن کا احوال اپنی ڈائری میں لکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۷۔ ایک چارٹ میں پڑوسیوں کے حقوق لکھیں اور جماعت کی دیوار پر لگائیں۔

سبق ۱۴

بے زبان پر رحم

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: افغانستان کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟

جواب: کابل افغانستان کا دارالحکومت ہے۔

سوال: غزنی کہاں ہے؟

جواب: غزنی افغانستان کا مشہور شہر ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: سبکتگین کیسا بادشاہ تھا؟

جواب: سبکتگین ایک رحم دل بادشاہ تھا۔

سوال: سبکتگین نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب: سبکتگین نے خواب میں دیکھا کہ وہ بادشاہ بن گیا ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عطا	انعام، بخشش	بچھڑ گیا	پیچھے رہ گیا، جدا ہو گیا
سلطان	بادشاہ	صلہ	بدلہ، اجر
امیر	حاکم	کمند	پھندا
مایوس	نا امید	تاکید	ہدایت

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سبکتگین کون تھا؟

جواب: سبکتگین غزنی افغانستان کے مشہور شہر کا امیر ترین انسان تھا۔

(ب) سبکتگین ہرنی کو کیوں نہ پکڑ سکا؟

جواب: سبکتگین ہرنی کی تیز رفتار دوڑ کی وجہ سے اس کو نہیں پکڑ سکا۔

(ج) سبکتگین نے ہرنی کے بچے کو کیسے پکڑا؟

جواب: سبکتگین نے ہرنی کے بچے پر کمند پھینکی اور اسے پکڑ لیا۔

(د) سبکتگین ہرنی کے بچے کو گھوڑے پر ڈال کر واپس روانہ ہوا تو آہٹ سن کر اس نے کیا دیکھا؟

جواب: سبکتگین ہرنی کے بچے کو گھوڑے پر ڈال کر جیسے ہی روانہ ہوا تو ایک آہٹ سن کر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ہرنی اس کے پیچھے چلی آ رہی تھی۔

(ہ) سبکتگین نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب: سبکتگین نے خواب میں دیکھا کہ وہ بادشاہ بن گیا ہے۔

۳۔ سبق کے متن کو ذہن مین رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(الف) غزنی افغانستان ایک مشہور شہر ہے۔

(ب) وہ جنگل کی جھاڑیوں میں غائب ہوگئی۔

(ج) امیر نے ہرنی کے بچے پر کمند پھینکی اور اسے پکڑ لیا۔

(د) ہرنی کی اداسی دیکھ کر اس کا دل بھر آیا۔

(ہ) بچہ آزاد ہوتے ہی اچھلتا کودتا ہرنی کے پاس چلا گیا۔

۴۔ درج ذیل کے جملے بنائیں۔

جدائی — والدین کی اپنی اولاد کی جدائی برداشت نہیں ہوتی۔

اداسی — حرا کے والد کی وفات کے بعد گھر میں ایک اداسی چھا گئی۔

رحمدلی — کبیر ایک رحمدل انسان ہے۔

خواب — نیک بزرگ نے کل خواب میں مدینہ کی زیارت کی۔

نیکی — نیکی کرنا بھی ایک اچھائی ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے درست خانوں میں لکھیں۔

اسم	فعل	ضمیر
لڑکا	کھیلا	میں
بادشاہ	کھایا	اس کو
آدمی	سویا	تمہیں
کراچی	گیا	مجھے
ڈھول	آیا	وہ

قواعد سیکھیں:

۶۔ درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	جملے
ناک میں دم کرنا	اقراء کی شرارتوں نے ناک میں دم کر دیا ہے۔
جان پر کھیلنا	مجاہدین نے اپنی جان پر کھیل کر ملک کی حفاظت کی۔
تاک میں رہنا	بلی چوہے کی تاک میں رہتی ہے۔
رفو چکر ہونا	آج علی ابو کے ڈر سے گھر سے رفو چکر ہو گیا۔
آسمان سر پر اٹھانا	بسمہ نے اپنی کتاب گم ہونے پر آسمان سر پر اٹھالیا۔

۷۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
بزدل	بہادر
بے چینی	چین
آسان	مشکل

الفاظ	متضاد
تندرست	بیمار
جیت	ہار
کمزور	صحتمند

کچھ نیا لکھیں:

۱۰۔ اگر آپ کو کوئی انسان یا جانور تکلیف میں ملے تو آپ کس طرح اس کی مدد کریں گے۔۱۰ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

جواب: اگر مجھے کوئی انسان یا جانور تکلیف میں ملے گا تو میں اپنی ہر ممکن کوشش کروں گا کہ اس انسان یا جانور کی تکلیف دور کروں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۱۱۔ اپنے دوست کے لیے عید کارڈ تیار کریں۔

جائزہ ۳

سوالات:

(الف) فہد چپ چپ کیوں تھا؟

جواب: فہد کا دانت ٹوٹ گیا تھا، اس لیے وہ چپ چپ تھا۔

(ب) دادی جان نے فہد کو چپ چپ دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: دادی جان نے فہد کو چپ چپ دیکھ کر کہا کہ فہد بیٹا! تم کیوں چپ چپ ہو۔

(ج) دودھ کی دانت کیا ہوتے ہیں؟

جواب: جو دانت بچپن میں نکلتے ہیں وہ دودھ کے دانت کہلاتے ہیں۔

قواعد:

۲۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

بہادر حدیث ذہین زبان رحم شکست

جواب: بہادر، حدیث، ذہین، رحم، زبان، شکست

۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
کنجوس	سخی
اداس	خوش
آباد	ویران

الفاظ	متضاد
عقل مند	بے وقوف
زندگی	موت
ناپسند	پسند

لکھنا:

۴۔ پرنسپل ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

۵۔ دیے ہوئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے دس جملوں پر مشتمل تحریر لکھیں۔

اگر میں ڈاکٹر ہوتا تو: لوگوں کا مفت علاج کرتا

مفت ادویات اور مفت علاج کی سہولت مہیا کرتا۔ اگر میں ڈاکٹر ہوتا تو اپنے وطن کے لوگوں کی دل و جان سے مدد کرتا۔ بیماری تو اللہ تعالیٰ کی ایک آزمائش ہے مگر پھر بھی ہر ممکن کوشش کرتا کہ میں جس مریض کا بھی علاج کروں وہ میرے دواخانے سے صحتیابی اور شفاء حاصل کر سکے۔ اگر میں ڈاکٹر ہوتا تو اپنے کلینک میں آنے والے مریضوں کے لیے ہر سہولت درکار کرتا تا کہ مریضوں کو کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے۔

سبق ۱۵

صبح کی آمد (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: آپ کو صبح کا منظر کیسا لگتا ہے؟

جواب: مجھے صبح کا منظر بہت اچھا لگتا ہے۔

سوال: صبح سویرا اٹھنا کیسی عادت ہے؟

جواب: صبح سویرے اٹھنا اچھی عادت ہے۔

اشعار کی تشریح

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہو
پُکارے گلے صاف چلا رہی ہوں
اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب نظم "صبح کی آمد" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر صبح سویرے روشن کرنوں کی خبر کے بارے میں فرما رہے ہیں کہ جب صبح مشرق سے سورج طلوع ہوتا ہے تو ہر انسان کو جاگنے کا پیغام دیتا ہے۔ دنیا میں جگمگاتی ہوئی صبح نئی خوشی اور نئے دن کا آغاز لاتی ہے۔

اذان پر اذان مرغ دینے لگا ہے
خوشی سے ہر ایک جانور بولتا ہے۔
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے
سہانا وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب نظم "صبح کی آمد" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ آغاز صبح وقت پر مرغ کا اذان دینا اور ہر جانور، چرند پرند عبادت میں مشغول رہنا، یہ ہر انسان کے لیے ایک پیغام ہے۔ یہ صبح کا خوبصورت نظارہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اور درختوں پر چڑیا کا چہچہانا انسان کے لیے خوشیوں سے بھری زندگی کی ابتداء ہے۔

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ غل مچاتی
اِدھر سے اُدھر اڑ کے ہیں آتی جاتی
دموں کو ہلاتی، پَروں کو پُھلاتی
میری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب نظم "صبح کی آمد" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر صبح سویرے کی منظر کشی کچھ اس طرح سے کر رہے ہیں کہ صبح کی رونق اب چہچہاتی چڑیوں کی بدولت ہے جو خوشی سے ادھر سے ادھر پیڑوں پر چہچہاتی ہیں۔ نظمیں خوشی کے گاتی ہیں اور اپنے پروں کو خوشی سے پھلاتی ہیں۔ان چڑیوں کی خوشی کی وجہ صرف صبح کا آغاز ہے۔

اٹھو ہوشیار ہوجاؤ اور آنکھ کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو
بس اب خیر اٹھ کے مُنہ ہاتھ دھولو
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب نظم "صبح کی آمد" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر دیر تک سونے والوں کے لیے پیغام دے رہے ہیں کہ صبح سویرے بیدار ہوکر ذکرِ الٰہی کروتا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں کامیابیاں عطا کرے۔صبح سویرے جاگ کر منہ ہاتھ دھونا، وقت پر ہر کام کرنا، زندگی میں صبح ہی ہے جو حسب معمول زندگی گزارنے کا پیغام دیتی ہے۔ دیر تک سونے والے انسان ہمیشہ ناکامی کا سامنا کرتے ہیں۔

صبح کی آمد (خلاصہ)

صبح کا آغاز زندگی میں وقت پر کام کرنے کا سبق دیتا ہے۔صبح سویرے جاگنے والا انسان چست اور چاق و چوبند رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے کتنی حسین صبح بنائی ہے۔جانور، چرند پرند پیڑ پودے بھی صبح سویرے جاگ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صبح اور صبح کی قدر و قیمت اور افادیت بیان کی گئی ہے۔جس انسان نے صبح جاگنے کا معمول بنالیا۔اس انسان نے اللہ تعالیٰ کو پالیا جو دیر تک سونے والے لوگ دیر تک سوتے ہیں بلکہ زندگی میں ہر چیز کھو دیتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں‘‘ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں سے مراد ہے کہ میں زمانے صبح کے آنے کی خبر دے رہی ہوں۔

سوال: صبح کے وقت پرندے کیوں چہچہاتے ہیں؟

جواب: صبح کے وقت پرندے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس لیے وہ چہچہاتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عجب	عجیب، انوکھا	گلشن	باغ
مشرق	جس طرف سے سورج نکلتا ہے	ہشیار	چاق و چوبند چالاک
سہانا	دلکش، بہت اچھا	آمد	آنا
چہچہا	پرندوں کا صبح کے وقت شور کرنا	غل مچانا	شور مچانا
اجالا	روشنی		

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں۔

(الف) دن کی آمد کی خبر کون لاتا ہے؟

جواب: دن کی آمد کی خبر صبح کا اُجالا لاتا ہے۔

(ب) ’’بہار اپنی مشرق‘‘ سے دکھلا رہی ہوں‘‘ سے کیا مراد ہے؟

جواب: "بہار اپنی مشرق دکھلا رہی ہوں" سے مراد ہے کہ سورج مشرق کی جانب سے طلوع ہوتا ہے۔سورج کے نکلتے ہی دن ہو جاتا ہے۔

(ج) ''درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کی مراد ہے درختوں کے اوپر بیٹھی چڑیاں خوب چہچہاتی ہیں جن کے دم سے درختوں پر شور ہے۔

(د) آپ صبح اٹھتے ہیں تو آپ کے کانوں میں کون کون سے پرندوں کی آوازیں آتی ہیں؟

جواب: جب ہم صبح سویرے اٹھتے ہیں۔ ہمارے کانوں میں چڑیوں کی آوازیں آتی ہیں۔

(ہ) ''اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں سے مراد صبح ہے۔

۳۔ کالم میں دیے گئے مصرعوے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں	خوشی سے ہر ایک جانور بولتا ہے
بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں	اِدھر سے اُدھر اڑ کے ہیں آتی جاتی
اذاں پر اذان مرغ دینے لگا ہے	اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے۔	مِری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ غل مچاتی	سہانا وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
دُمون کو ہلاتی، پروں کو پھلاتی	پکارے گلے صاف چلا رہی ہوں

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

خبر	آج خبروں میں نئی خبر سننے کو ملی۔
اجالا	اُجالا ہونے سے دن نکل آتا ہے۔
بہار	مجھے بہار کا موسم پسند ہے۔
سہانا	آج کا موسم بہت سہانا ہے۔
آمد	عید کی آمد خوشیوں کا پیغام لاتی ہے۔
گیت	بارش میں پرندے خوشی کے گیت گاتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ درست املا والے الفاظ پر (✓) کا نشان لگائیں۔

مقمل	مکمل ✓	احمیت	اہمیت ✓	سابن	صابن ✓
احمک	احمق ✓	نماض	نماز ✓	شقل	شکل ✓

۶۔ دیے گئے خانوں میں لفظی گنتی لکھیں۔

لفظی گنتی	لفظی گنتی
۷۱	اکتر
۷۲	بہتر
۷۳	تہتر
۷۴	چوہتر
۷۵	پچھتر

س	لفظی گنتی
۷۶	چھہتر
۷۷	ستتر
۷۸	اٹھتر
۷۹	اُناسی
۸۰	اَسی

قواعد سیکھیں:

۷۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

مہک	آنکھ	بادل	صبح
جیت	کامیابی	وارث	دم
غروب	نغمہ	چاند	موم بتی

الف بائی ترتیب:

آنکھ	بادل	دم	چاند	کامیاب	مہک
موم بتی	نغمہ				

۸۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
مہربان	ظالم
دوست	دشمن
امن	جنگ
آقا	غلام
سچا	جھوٹا

الفاظ	متضاد
ہار	جیت
اوپر	نیچے
مشرق	مغرب
گاؤں	شہر
بد	نیک

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۹۔ صبح کی آمد پر (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

صبح آمد کا مطلب ہے صبح کا آغاز ہونا۔ سورج کا مشرق سے نکلنا۔ پرندوں چہچہانا۔ صبح کا موسم بہت سہانا ہوتا ہے۔ صبح تازہ اور آکسیجن شدہ ہوا چل رہی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت مرغے بانگ دے رہے ہوتے ہیں۔ تمام پرندے، حیوانات اور انسان اللہ کی عبادت کے میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ صبح کا وقت بڑا بابرکت ہوتا ہے۔ صبح کے وقت انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد اپنے اپنے کاموں پر چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صبح کے وقت رحمتیں اور برکتیں باٹتا ہے۔

سبق ۱۶

حضرت سیدہ فاطمہؓ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: حضرت سید فاطمہ رضی اللہ عنہا کے والد کون تھے؟

جواب: حضرت فاطمہ رضہ کے والد نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم تھے۔

سوال: کچھ ایسی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے اسلام کے لیے، ملک وقوم کے لیے بڑے کارنامے انجام دیے ہوں۔

جواب: فاطمہ جناح، ڈاکٹر عافیہ، ملالہ یوسف زئی۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟

جواب: حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے لاڈلی بیٹی تھیں۔

سوال: حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں اور انہیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خاموش طبع	خاموش طبیعت	اہل بیت	آنحضرت کے گھر کے افراد
مشقت	سخت محنت	ایثار	قربانی
کڑی	زنجیر	چھاگل	چھڑے کی بنی ہوئی پانی پینے کی بوتل
راحت	آرام،سکون	عبادت	اللہ تعالیٰ کی بندگی

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضرت فاطمہؓ کون تھیں؟

جواب: حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی تھیں۔

(ب) حضرت فاطمہؓ کیسی زندگی بسر کرتی تھیں؟

جواب: حضرت فاطمہؓ بہت سادہ زندگی بسر کرتی تھیں۔

(ج) حضرت فاطمہؓ کون کون سے کام اپنے ہاتھوں سے کرتی تھیں؟

جواب: حضرت فاطمہؓ مشکیزے میں پانی بھر کر لاتیں، چکی پیستیں، گھر کے تمام کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتی تھیں۔ بچوں کی دیکھ بھال بھی خود کرتی تھیں۔

(د) حضرت فاطمہؓ کے مرتبے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کے مرتبے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے فرمایا "فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار، میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔

(ہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تھوڑی دیر پہلے حضرت فاطمہؓ کے کان میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے پہلی بات فرمائی میں دنیا چھوڑ رہا ہوں۔ دوسری بات فرمائی اہل بیت میں سے تم ہی سب سے پہلے مجھ سے ملاقات کروگی۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے کالی جگہیں پُر کریں۔

آخر سادگی نمونہ پہلے سردار

(الف) حضرت فاطمہؓ جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

(ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سفر پر روانہ ہوتے وقت سب سے آخر میں حضرت فاطمہؓ کے پاس جاتے تھے۔

(ج) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سفر سے تشریف لاتے تو سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ سے ملتے۔

(د) حضرت فاطمہؓ نے ساری زندگی نہایت سادگی اور مشقت میں گزار دی۔

(ہ) حضرت فاطمہؓ کی زندگی تمام مسلمان عورتوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

کام کاج	لڑکیاں کام کاج کرتی ہوئی اچھی لگتی ہیں۔
عبادت	ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔
ذہین	میرا بھائی بہت ذہین ہے۔
صابر	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا بہت صابر تھیں۔
سفر	میں آج کراچی کا سفر کروں گا۔
نرم دل	میرے والدین بہت نرم دل کے مالک ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ معمے میں سے الفاظ کے متضاد تلاش کر کے نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

ب	ع	م	ء	ہ	آ
ا	ر	و	ک	ا	غ
م	و	ش	م	ر	ا
ن	ج	ی	ا	ن	ز
ب	ز	د	ل	و	ل
ف	ظ	چ	د	ر	ی
د	ش	ا	م	چ	ن
آ	ق	ا	ع	ا	م

الفاظ	متضاد
جنگ	امن
زوال	عروج
خاص	عام

الفاظ	متضاد
صبح	شام
غلام	آقا
انجام	آغاز

قواعد سیکھیں:

۷۔ دیے ہوئے محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

نقشِ قدم پر چلنا   چرچا ہونا   آسمان سے باتیں کرنا

چہل پہل   دنگ رہ جانا

(الف) عید کے میلے میں خوب چہل پہل تھی۔

(ب) ہمیں اپنی بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔

(ج) آج کل کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔

(د) شفیق کی سچائی کا ہر طرف چرچا ہوتا ہے۔

(ہ) ماؤنٹ ایوریسٹ کی بلندی دیکھ کر دنگ رہ گئے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی مکمل کریں۔

جواب: ایک بوڑھا کسان تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے جو آپس میں ہر وقت لڑتے رہتے تھے۔ کسان ان کی لڑائیوں سے پریشان تھا۔ بہت سوچ بچار کے بعد ایک ترکیب سوجھی۔ کیوں نہ لکڑیاں منگوا کر لکڑیوں کا گٹھا بنواؤں اور اپنے تینوں بیٹوں کو ان لکڑیوں کے کاٹنے کا کام دوں۔ کسان نے اپنے تینوں بیٹوں کو لکڑیاں توڑنے کا حکم دیا اور تینوں بیٹے کام میں مگن ہو گئے اور محنت کی بدولت ایک کامیاب انسان بن گئے۔

سبق ۱۷

گرمی (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: سال کا سب سے لمبا موسم کون سا ہے؟

جواب: گرمی سال کا سب سے طویل موسم ہے۔

سوال: گرمی کے موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ نام بتائیں۔

جواب: اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست وغیرہ۔

سوال: گرمی میں کون کون سے پھل آتے ہیں؟ تین پھلوں کے نام بتائیں۔

جواب: آم، تربوز، خربوزہ۔

اشعار کی تشریح

گرمی کا ہے زمانہ تو دھوپ میں نہ جانا
آتا ہے یوں پسینہ دو بھر ہوا ہے جینا
دوپہر کو نہ نکلو لو لگ نہ جائے تم کو
باہر جو گھر سے نکلو پانی بہت سا پی لو

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "گرمی" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر (عنایت علی خان) ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ گرمی کا موسم جیسے ہی شروع ہوتا ہے لوگ گرمی سے گھبرا کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ باہر دھوپ میں نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ گرمی کی شدت بڑھ جانے پر پانی زیادہ پیا جاتا ہے۔ گرمی کے باعث بہتے پسینے جینا دوبھر کر دیتے ہیں۔

گرمی اگر ہوئی بھی پھر لو نہیں لگے گی
آئیس کریم کھاؤ شربت پیو پلاؤ
ککڑی بھی آ رہی ہے مخلوق کھا رہی ہے
باغوں میں آم آئے سب نے خوشی سے کھائے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم " گرمی " سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر (عنایت علی خان) ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گرمی ہونے کے ساتھ گرمیوں کی خاص سوغات کا ذکر کر رہے ہیں۔ چاہے جتنی بھی گرمی ہو جب ہم ٹھنڈے مشروبات پیتے ہیں۔آئس کریم کھاتے ہیں تو گرمی کا احساس دور ہو جاتا ہے۔گرمی میں لوگ ککڑی اور آم مزے سے کھاتے ہیں اور دوسروں کو بھی کھلاتے ہیں۔

دیکھو بہت سے لڑکے چھٹی کے روز تڑکے
نہروں پہ جا رہے ہیں جا کر نہا رہے ہیں
مزے اڑا رہے ہیں تربوز کھا رہے ہیں
تم بھی چلو نہانے مر جائیں گرمی دانے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم " گرمی " سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر (عنایت علی خان) ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گرمی کے مزے بیان کر رہے ہیں۔گرمی ہے تو کیا ہوا گرمی میں لوگ چھٹی کر کے نہروں، دریا، جھیل کے کنارے جا کر گرمی کی شدت کم کرتے ہیں۔نہاتے ہیں، گھومتے پھرتے ہیں، تربوز کھاتے ہیں اور مزے اڑاتے ہیں۔

پیڑوں پہ سب پرندے بیٹھے ہوئے ہیں چھپ کے
جو دھوپ گرمیوں کی ہے جسم کو جلاتی
یہ کام بھی ہے آتی غلہ بھی ہے پکاتی
دیتی ہے گرچہ زحمت پر ہے خدا کی رحمت

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم " گرمی " سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر (عنایت علی خان) ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گرمی کو اللہ تعالیٰ کی نعمت بیان کر رہے ہیں۔اسی گرمی کی بدولت فصلیں پکتی ہیں۔دھوپ ہمارے جسم کو حرارت دیتی ہے۔اگر دیکھا جائے تو یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔درختوں پر چھپ کر بیٹھے پرندے درختوں کے سائے اور ٹھنڈی ہوا کے مزے لیتے ہیں۔

گرمی (خلاصہ)

موسم گرما کو انسان جتنا نقصان دہ سمجھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس موسم میں ایک الگ ہی افادیت اور خصوصیت رکھی ہے۔جیسے کہ گرمی کے موسم میں موسم گرما کے پھل: آم، تربوز، خربوزہ، فالسے وغیرہ پیدا کیے ہیں جنہیں کھا کر ہمیں توانائی حاصل ہوتی ہے۔گرمی میں کچھ ٹھنڈے مشروبات پیتے ہیں، جو جسم سے نکلنے والے پسینے کی وجہ سے پانی کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔گرمی کی تیز دھوپ میں فصلیں پکتی ہیں۔گرمی کے موسم میں گھومنے پھرنے سے ایک الگ ہی مزا حاصل ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: آپ گرمی میں کون کون سے شربت پیتے ہیں؟

جواب: میں گرمی میں گنے کا شربت اور لسی پیتا ہوں۔

سوال: آپ گرمی میں لو سے کیسے بچتے ہیں؟

جواب: لو میں ہم گھر سے باہر نہیں نکلتے، اس طرح ہم گرمی میں لو سے بچتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ **دیے ہوئے الفاظ سیکھیں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لو	گرم ہوا	جینا	زندگی، زندہ رہنا
غلہ	اناج	رحمت	عنایت، بخشش، مہربانی
مخلوق	خلقت، پیدا کیا گیا	دوبھر	مشکل
تڑکے	صبح سویرے	زحمت	تکلیف

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) گرمی کے موسم میں ہم کون سی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں؟

جواب: گرمی کے موسم میں دھوپ سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے اور پسینے بہت بہتے ہیں۔

(ب) گرمی کے موسم کی سبزیوں کے نام لکھیں۔

جواب: اروی، بھنڈی، توری، ککڑی وغیرہ۔

(ج) گرمی کے موسم کے پھلوں کے نام لکھیں۔

جواب: تربوز، خربوزہ، آم، آلو بخارہ، خوبانی وغیرہ۔

(د) گرمی کے موسم کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: گرمی میں فصل جلدی پکتی ہے اور بہت سیر و تفریح کے مقامات پر جاتے ہیں۔

(ہ) آپ گرمی کے موسم میں کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں پسند کرتے ہیں؟

جواب: ہم گرمی کے موسم میں ٹھنڈے شربت پیتے ہیں اور آئس کریم کھانا پسند کرتے ہیں۔

۳۔ **کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔**

کالم الف	کالم ب
گرمی کا ہے زمانہ	دوبھر ہوا ہے جینا
آتا ہے یوں پسینہ	لوگ نہ جائے تم کو
دوپہر کو نہ نکلو	تم دھوپ میں نہ جانا
باہر جو گھر سے نکلو	شربت پیو پلاؤ
آئس کریم کھاؤ	سب نے خوشی سے کھائے
باغوں میں آم آئے	پانی بہت سا پی لو

۴۔ **دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔**

دھوپ — گرمی میں دھوپ بری لگتی ہے۔

شربت — مجھے ٹھنڈے مشروبات پسند ہیں۔

مخلوق — ہر مخلوق اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے۔

خوشی — اکرم کے پاس ہونے کی خوشی میں امی کا چہرہ خوشی سے دمک گیا۔

رحمت — بیٹی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ **ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہو، اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

گرمی	سردی ✓	خزاں	بہار
امیر	خادم	غریب ✓	بادشاہ
رحمت	سایہ	خدمت	زحمت ✓
بزدل	بہادر ✓	چالاک	بےوقوف

قواعد سیکھیں:

۶۔ **مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔**

فعل حال: گرمی کے موسم میں آم آتے تھے۔

فعل ماضی: گرمی کے موسم میں آم آئے تھے۔

فعل مستقبل: گرمی کے موسم میں آم آئیں گے۔

(i) ساجد سکول جاتا ہے۔

فعل ماضی: ساجد اسکول گیا۔

فعل مستقبل: ساجد اسکول جائے گا۔

(ii) عثمان قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔

فعل ماضی: عثمان نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔

فعل مستقبل: عثمان قرآن پاک کی تلاوت کرے گا۔

(iii) لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

فعل ماضی: لڑکے کرکٹ کھیل رہے تھے۔

فعل مستقبل: لڑکے کرکٹ کھیلیں گے۔

کچھ نیا لکھیں:

۷۔ ”وقت کی پابندی“ کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔

کسی کام کو وقت پر سرانجام دینا پابندی وقت کہلاتا ہے۔ دنیا میں وہی آدمی کامیاب رہتا ہے جو اپنا ہر کام وقت کی پابندی سے کرتا ہے۔ دنیا میں وہی قومیں ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہیں جو وقت کی قدر کرتی ہے۔ وقت اللہ تعالیٰ کی امانت ہے جس کا ایک لمحہ بھی ضائع کرنا مجرمانہ خیانت ہے۔ وقت ضائع کرتے وقت یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وقت بھی آپ کو ضائع کر رہا ہے۔ وقت کو برباد نہ کرو کیونکہ وقت ہی زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے جو گزر جائے تو پھر ہاتھ نہیں آتا، جو وقت کی قدر کرتا ہے زمانہ اس کی قدر کرتا ہے۔ کھوئی ہوئی دولت محنت اور کفایت شعاری سے دوبارہ حاصل ہوسکتی ہے لیکن کھویا ہوا وقت لاکھ کوشش کرنے سے بھی دوبارہ حاصل نہیں ہوسکتا اور ہمیشہ کے لیے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ جب وقت گزر جائے تو ہرگز

واپس نہیں ہوسکتا۔اس لیے کوئی چیز وقت سے زیادہ عزیز اور بیش قیمت نہیں۔اس لیے وقت پر تھوڑی سے محنت کر لینا بے وقت کی بہت سی تکالیف سے بچا لیتا ہے۔

خدا کا نظام پابندی وقت کا بہترین نمونہ پیش کرتا ہے۔سورج وقت پر طلوع ہوتا ہے اور وقت پر غروب ہوتا ہے۔رات دن اور موسموں کے بدلنے میں بھی پابندی وقت نظر آتی ہے۔

وقت ایک بہت بڑی دولت ہے۔کھوئی ہوئی دولت مل سکتی ہے لیکن گزرا ہوا ایک پل بھی کسی قیمت پر واپس نہیں آسکتا۔

طالب علم کے لیے بھی وقت کی پابندی بہت ضروری ہے اگر طالب علم صبح سویرے جلدی پر اٹھے۔وقت پر اسکول جائے۔پڑھائی کا کام وقت پر کرے۔وقت پر کھیلے کودے اور سوئے تو اس کی صحت بھی اچھی رہے گی اور وہ پڑھائی میں بھی اچھا رہے گا مگر جو طالب علم وقت کی قدر نہیں کرتا وہ اپنے ہر مقصد میں ناکام رہتا ہے۔

کسان اگر وقت پر زمین میں ہل نہیں چلائے گا تو وقت پر بیج نہیں ہو سکے گا۔وقت پر فصل کو پانی نہیں دے گا تو اچھی فصل حاصل نہیں کر سکے گا لیکن وہ یہ تمام کام مقررہ وقت پر انجام دیتا ہے۔تب جا کر اسے اس کی محنت کا پھل فصل کی صورت میں ملتا ہے۔

دنیا میں جس قدر کامیاب اور نامور ہستیاں گزری ہیں۔ان کی کامیابی کا راز صرف وقت کی قدر اور اس کا صحیح استعمال تھا۔آپ بھی اگر بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو یہ عہد کریں کہ پڑھنے لکھنے، کھیلنے کودنے، آرام کرنے، سونے جاگنے، کھانے پینے بلکہ ہر کام میں وقت کی پابندی کریں گے۔اسی سے ہمیں زندگی میں کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

ہمیں چاہیے کہ ہم وقت کی قدر و قیمت کو سمجھیں۔ہر کام وقت پر اور اچھے طریقے سے سرانجام دیں۔اپنے ملک و قوم کی خدمت کریں۔ہمیں اپنی زندگی اس طرح گزارنی چاہیے کہ ہمیں بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔

سبق ۱۸

باتیں دانائی کی

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: آپ کو علم سے کیا حاصل کرنے کا شوق ہے؟

جواب: مجھے علم سے بہت زیادہ معلومات حاصل کرنے کا شوق ہے۔

سوال: ہنرمندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہنرمندی ایک بادشاہت کا کام ہے۔ہنرمند انسان کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: بادشاہ نے حاتم طائی کی سخاوت کا کس طرح امتحان لیا؟

جواب: بادشاہ نے حاتم سے اس کا پسندیدہ گھوڑا مانگ کر اس کی سخاوت کا امتحان لیا۔

سوال: علم حاصل کرنے کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

جواب: (ا)علم حاصل کرنے سے ہمیں اچھے اور برے کی تمیز ہوتی ہے۔

(۲)علم حاصل کرنے سے ہمیں ہر طرح کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قائل	ماننے والا	خاطر تواضع	مہمان نوازی
مقروض	قرضدار	بیدار ہونا	جاگنا
مشاہدہ	معائنہ، عینی تجربہ	قاصد	پیغام لے جانے والا

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاہ روم نے حاتم کی سخاوت کی آزمائش کس طرح کی؟

جواب: شاہ روم نے حاتم کی سخاوت کی آزمائش اسکا دل عزیز گھوڑا مانگ کر کی تا کہ وہ حاتم کی سخاوت کو آزما سکے۔

(ب) حاتم نے سخی ہونے کے باوجود شاہ روم کی خواہش کیوں نہ پوری کی؟

جواب: کیونکہ حاتم نے اپنے دل عزیز گھوڑے کو ذبح کر کے تمام مہمانوں کی خاطر تواضع کر دی تھی۔

(ج) نیک آدمی کو اس کے ہمدرد نے چاپلوس آدمی کیا خامی بتائی؟

جواب: چاپلوس آدمی کی یہ خامی بتائی کہ یہ آدمی جھوٹ بول کر ہر کسی سے مال لوٹ لیتا ہے۔

(د) نیک آدمی نے اپنے بیٹے کو کیا سیکھنے کا مشورہ دیا؟

جواب: نیک آدمی نے اپنے بیٹے کو ہنر سیکھنے کا مشورہ دیا۔

(ہ) دولت کو کون لے جاتا ہے؟

جواب: دولت کو چور لے جاتے ہیں۔

۳۔ درست الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) روم کے بادشاہ کے دربار میں ایک دن عرب کے مشہور سخی حاتم کا ذکر کر چھڑ گیا۔

(ب) اگر اس نے گھوڑا بھیج دیا تو اس کی سخاوت کا قائل ہو جاؤں گا۔

(ج) نیک آدمی نے اسے چند اشرفیاں دیں اور کہا کہ ان سے وہ اپنا قرض اتار دے۔

(د) مال تو دراصل ہوتا ہی اس لیے ہے کہ بھلائی کے کاموں میں استعمال کیا جائے۔

(ہ) ہنر ایسی دولت ہے کہ کبھی نہیں گھٹتی اور علم وہ چشمہ ہے جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

دربار	شاہی دربار کے دروازے بہت بلند ہوتے ہیں۔
سخی	حاتم ایک سخی انسان تھا۔
تعریف	حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔
یقین	مجھے اپنے اللہ پر یقین ہے۔
ہنر	ہنر بادشاہ ہوتا ہے۔
علم	علم ایک بڑی دولت ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ اسم اور صفت الگ الگ کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

اسم	صفت
لڑکی	ذہین
پانی	ٹھنڈا
چائے	گرم
لڑکا	ایماندار

اسم	صفت
کار	سفید
بلی	کالی
فوجی	بہادر
پھول	گلابی

۶۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
قِصہ	کہانی
آب	پانی
دھرتی	زمین

الفاظ	مترادف
فلک	آسمان
آفتاب	سورج
دانائی	حکمت

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۷۔ دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی لکھیں:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جھونپڑی میں ایک غریب آدمی رہتا تھا۔اس کے گھر میں غربت کا وہ حال تھا کہ نہ گھر میں کچھ کھانے کو تھا اور نہ پہننے کے لیے۔تن پر ڈھکنے کے کپڑے تھے۔اس کی بیوی روزانہ دعا کرتی تھی کہ کاش کہیں میرے شوہر کو اچھا روزگار مل جائے۔مگر روزانہ بے چارہ غریب آدمی کام کی تلاش میں جاتا تھا۔ایک دن کا ذکر ہے کہ غریب آدمی جنگل میں گیا اور گہری سوچ میں آگے بڑھتا رہا کہ کاش! کچھ ایسا مل جائے جو میں اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پال سکوں۔تھوڑی دیر چلنے کے بعد اسے ایک درخت سے آواز آئی کہ اے غریب انسان تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے مایوس کیوں ہوتا۔ہم سب اسی کی تخلیق ہیں۔درخت نے کہا میرے اوپر جتنے بھی پھل لگے ہیں تو لے جا اور روزانہ بازار میں جا کر منافع کما اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پال۔غریب انسان اس درخت کی باتوں پر عمل کیا اور وہ مالدار انسان بن گیا۔

آؤ مل کر کام کریں:

۸۔ میں اپنے آپ کو غلط قسم کے لوگوں سے کیسے بچاؤں گا؟ ''اس موضوع پر اپنے والد صاحب، بڑے بھائی سے بات چیت کریں۔ اہم باتیں نکات کی صورت میں لکھیں۔

جائزہ ۴

سوالات:

(۱) پہلوان کس فن میں مہارت رکھتا تھا؟

جواب: پہلوں کشتی میں مہارت رکھتا تھا۔

(۲) استاد پہلوان کے پاس لوگ کیا کرنے آتے تھے؟

جواب: استاد پہلوان کے پاس لوگ کشتی سیکھنے آتے تھے۔

(۳) نوجوان اپنے استاد سے کیا سیکھا کرتا تھا؟

جواب: نوجوان اپنے استاد سے کشتی سیکھا کرتا تھا۔

(۴) مقابلہ کس دن ہونا تھا؟

جواب: مقابلہ چھٹی کے دن تھا۔

قواعد:

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
چھوٹا	بڑا
آزاد	غلام
مشکل	آسان
غریب	امیر

الفاظ	متضاد
ابتدء	انتہا
چھوٹا	بڑا
آسان	مشکل
چست	سست

فاختہ کی جان کا بچنا

اخلاقی سبق

جواب: ایک ننھی چیونٹی دریا پر پانی پینے گئی۔ اتفاق سے اس چیونٹی کا پیر پھسل گیا۔ جیسے ہی چیونٹی دریا میں گری تو ایک فاختہ کا گزر ہو رہا تھا۔ اس نے اس ننھی چیونٹی کی مدد کی۔ چیونٹی بہت شکرگذار تھی کہ فاختہ نے اس کی جان بچائی۔ فاختہ جنگل میں تھی کی شکاری جنگل میں داخل ہو گئے اور فاختہ کو دیکھ کر اس کا شکار کرنے ہی لگے تھے کہ ننھی چیونٹی نے شکاری کے پیر پر بہت زور سے کاٹا۔ اتنے میں فاختہ وہاں سے اڑ گئی۔ اور اس طرح چیونٹی نے فاختہ کی جان بچائی۔

سبق ۱۹

رائے کا احترام

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: رائے عامہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رائے عامہ سے مراد ہے کسی کی اصلاح کرنا۔ اچھا مشورہ دینا۔

سوال: کیا آپ اپنے دوست کے معاملات یا مسائل میں اپنی رائے دیتے ہیں۔

جواب: جی ہاں! کسی بھی مسائل پر میں اپنے دوست کو رائے دیتا ہوں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موزوں	مناسب، درست	الیکشن	انتخاب
جمہوری	عوام، لوگوں کا بڑا گروہ	رویہ	طریقہ، سلوک
کثرت	بہت زیادہ ہونا	ووٹ	رائے

آپ نے کیا سیکھا:

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) عاطف نے اسکول سے آکر اپنی امی کو کیا بتایا؟

جواب: عاطف نے اسکول سے آکر امی کو بتایا کل کلاس کے مانیٹر کا الیکشن ہوگا۔

(ب) مشورے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشورے سے مراد ہے کوئی بھی کام باہمی صلاح مشورے مذاکرات سے کیا جائے۔

(ج) جمہوری رویے سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فیصلے کو خوشی سے قبول کیا جائے اسے "جمہوری رویہ" کہتے ہیں۔

(د) جمہوریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمہوریہ اس ملک کو کہتے ہیں جہاں عوام کی اکثریت سے حکومت بنائی جاتی ہے۔

(ہ) ایک نمائندے یا لیڈر میں کیا خوبیاں ہوتی چاہییں؟

جواب: ایک نمائندے یا لیڈر میں یہ خوبیاں ہونی چاہیے۔حق کا فیصلہ کرے اور اپنی ذمہ داری کو بخوبی سرانجام دے۔

۳۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہمارے استاد صاحب نے بتایا کہ کل سکول کی چھٹی ہے۔ X

(ب) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ہر کام باہمی صلح مشورے سے کیا کرو۔ ✓

(ج) آپ جس کو بھی ووٹ اس میں چند خوبیاں ہونی چاہییں۔ ✓

(د) امی جان! میں تو کسی کو ووٹ نہیں دوں گا۔ X

(ہ) اچھی عادت کو دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ ✓

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الیکشن	آج احمد کلاس مانیٹر کا الیکشن جیت گیا۔
مقابلہ	عادل کھیل کا مقابلہ جیت گیا ہے۔
نمائندہ	اخباری نمائندہ رپورٹ جمع کرتا ہے۔
مشورہ	ہمیں صلاح مشورہ سے ہر کام کرنا چاہیے۔
سچ	سچ بولنا اچھی عادت ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انار	ریل	لٹو	ورق	قلم
ناریل	لال رنگ	گھوڑا	انگور	رسی
فرد	دم	مراد	دوا	امرود
موسم	محنت	تلوار	ریل	لاش
صحت	ترازو	وردی	یاسر	رمضان
شاباش	شیر	رزق	قائم	میز

قواعد سیکھیں:

۶۔ درج ذیل محاورات کے جملے بنائیں۔

محاورات	جملے
تارے گننا	استاد کی ڈانٹ پر علی نے تارے گننا شروع کر دیے۔
آب آب ہونا	حرا کا رزلٹ دیکھ کر میں تو شرم سے آب آب ہوگئی۔
عید کا چاند ہونا	نازیہ باجی تو آتی نہیں عید کا چاند ہوگئیں۔
ناک میں دم کرنا	بچوں نے آج کلاس میں ناک میں دم کر دیا۔
آگ بگولہ ہونا	دادا جان ارشاد کی زبان درازی پر آگ بگولہ ہوگئے۔

۷۔ دیے ہوئے طریقے سے الفاظ بنائیں۔

گیارہ	گیارھویں
بارہ	بارہویں
تیرہ	تیرہویں
چودہ	چودھویں
پندرہ	پندرہویں

سولہ	سولہویں
سترہ	سترہویں
اٹھارہ	اٹھارہویں
انیس	انیسویں
بیس	بیسویں

۸۔ ''با'' اور ''لا'' سابقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔

جیسے: باادب، لاجواب

''دار'' اور ''مند'' لاحقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: جان دار، فکر مند

جان دار　　مال دار　　عزت دار

عقل مند　　دولت مند　　غیرت مند

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۹۔ اگر آپ اپنے اسکول کے ہیڈ ماسٹر (پرنسپل) بن جائیں تو آپ کیا کیا کام کریں گے؟

جواب: اگر میں اپنے اسکول کا ہیڈ ماسٹر (پرنسپل) بن جاؤں گا تو میں نظم وضبط کو قائم رکھتا۔ اسکول کی تعلیم کو بہتر بناتا۔ غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کرتا۔

سبق۲۰

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

☆ ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ملک نغمہ وطن کی محبت میں پڑھا جاتا ہے۔

☆ لطیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مزاحیہ ہنسانے والے خاکہ کو زبانی بیان کرنے کو لطیفہ کہتے ہیں۔

☆ کیا آپ نے کبھی کوئی مزاحیہ نظم سنی ہے؟

جواب: جی ہاں سنی ہے۔

اشعار کی تشریح

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں
امی نے مجھے سمجھائی نہیں
میں کیسے میٹھی بات کروں
جب میٹھی چیز کھائی نہیں
آپی بھی پکاتی ہیں حلوا
پھر وہ بھی کیوں حلوائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حوالہ:

تشریح: اس شعر میں شاعر نہ سمجھنے والی الجھی باتوں کو سلجھا کر بیان کر رہے ہیں کہ یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ جب کچھ میٹھا کھایا ہی نہیں تو انسان میٹھی بات کیسے کر سکتا ہے۔

نانی کے میاں تو نانا ہیں
دادی کے میاں بھی دادا ہیں
جب آپا سے میں نے پوچھا
باجی کے میاں کیا ''باجا'' ہیں؟
وہ ہنس ہنس کر یہ کہنے لگیں
اے بھائی نہیں، اے بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حوالہ:

تشریح:

گر بلی شیر کی خالہ ہے
پھر ہم نے اسے کیوں پالا ہے
کیا شیر بہت نالائق ہے۔
خالہ کو مار نکالا ہے؟
یا جنگل کے راجا کے یہاں
کیا ملتی دودھ ملائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حوالہ:

تشریح:

کیوں لمبے بال ہیں بھالو کے؟
کیوں اس نے ٹِنڈ کرائی نہیں؟
کیا وہ بھی گندا بچہ ہے؟
یا اس کے ابو، بھائی نہیں؟
یہ اس کا ہیئر اسٹائل ہے
یا جنگل میں کوئی نائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حوالہ:

تشریح:

جو تارے جِھلمِل کرتے ہیں
کیا ان کی چچی تائی نہیں
ہوگا کوئی رشتہ سورج سے
یہ بات ہمیں بتائی نہیں
پر چَندا کیسا ماموں ہے!
جب امی کا وہ بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

(احمد حاطب صدیقی)

حوالہ:

تشریح:

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ حلوائی کیا کرتا ہے؟

جواب: حلوائی مٹھائیاں اور حلوہ بناتا ہے۔

☆ جنگل کا راجہ کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: جنگل کا راجہ شیر کو کہا جاتا ہے۔

☆ بلی کو شیر کی خالہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کہاوت کے مطابق بلی نے شیر کو درخت پر چڑھنا سکھایا تھا اس لیے بلی کو شیر کی خالہ کہتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معنی
چچی	چاچی	نالائق	کسی قابل نہ ہونا
حلوائی	مٹھائی والا	راجا	بادشاہ
میاں	شوہر، خاوند	ٹنڈ	گنجا ہونا
ہیراسٹائل	بالوں کا انداز	رشتہ	تعلق، جیسے بہن بھائی
جھلمل	ستاروں کا کم کم چمکنا	چندا	چاند

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئی سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اس نظم میں کسے کہا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں تمام رشتوں کو کہا گیا ہے۔

(ب) شیر کی خالہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: بلی کو شیر کی خالہ کہا گیا ہے۔

(ج) اس نظم میں کون کون سے رشتوں کا ذکر ہے؟

جواب: امی، چچی، نانی، دادی، آپا، باجی، بھائی، خالہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

(د) بھالو کی ٹھنڈ نہ کرانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: کیونکہ بھالو کے بال لمبے ہوتے ہیں اور جنگل میں کوئی نائی نہیں اس لیے بھالو کی ٹنڈ نہیں کروائی جاسکتی۔

(ہ) کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: کسی سے مزاق کرتے وقت یہ خاص خیال رکھیں کہ کہیں اس شخص کی دل آزاری نہ ہو۔

۳۔ نظم کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرع مکمل کریں۔

(i) یہ بات سمجھ میں آئی نہیں۔

(ii) آپی بھی پکاتی ہیں حلوا۔

(iii) نانی کے میاں تو نانا ہیں۔

(iv) گر بلی شیر کی خالہ ہے۔

(v) یہ اس کا ہیئر اسٹائل ہے۔

(vi) جو تارے جھلمل کرتے ہیں۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

میٹھی — مجھے انعم کی میٹھی بولی اچھی لگتی ہے۔

نالائق — خالد بہت نالائق بچہ ہے۔

جنگل — جنگل کا بادشاہ شیر ہے۔

جھلمل — تارے رات میں جھلمل کرتے ہیں۔

ماموں — ماموں کل ہی سوات سے آئے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیں:

مذکر	مونث	مذکر	مونث
پنکھا	پیالی	چمچہ	چڑیا
دریاء	ندی	دن	رات

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۶۔ اگر آپ کو چڑیا گھر میں جانے کا موقع مل جائے تو آپ کس جانور سے ملنا پسند کریں گے اور سے کیا باتیں کریں گے۔ مکالمے کی شکل میں لکھیں۔

جواب: اگر ہمیں چڑیا گھر میں ہاتھی، بندر اور طوطوں سے ملنا پسند کریں گے۔

سبق ۲۱

ٹیپو سلطان

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: ٹیپو سلطان کون تھا؟

جواب: ٹیپو سلطان ایک سپہ سالار تھا۔

سوال: ٹیپو سلطان کہا کا حاکم تھا؟

جواب: ٹیپو سلطان میسور کا حاکم تھا۔

سوال: انگریز برصغیر پر کیوں قبضہ کرنا چاہتے تھے؟

جواب: انگریز برصغیر پر حکومت کرنے کے لیے برصغیر پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔

سبق ۲۲

تاریخی عمارتیں

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: تاریخی عمارت کسے کہتے ہیں؟

جواب: قدیم زمانے کی عمارت کو تاریخی عمارت کہتے ہیں۔

سوال: اپنے وطن کی دو تاریخی عمارتوں کے نام بتائیں۔

جواب: کچا قلعہ، پکا قلعہ، لال قلعہ وغیرہ۔

سوال: کیا آپ نے کسی تاریخی عمارت یا تاریخی مقام کی سیر کی ہے؟

جواب: جی ہاں! ہم نے موئن جو دڑو کی سیر کی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پشت پر کس عمارت کی تصویر موجود ہے؟

جواب: سو روپے کے کرنسی نوٹ کی پشت پر قائداعظم ریزیڈینسی کی تصویر موجود ہے۔

سوال: کوٹ ڈیجی قلعے میں کتنے مینار تعمیر کیے گئے تھے؟

جواب: کوٹ ڈیجی قلعے میں تین مینار تعمیر کیے گئے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور انھیں یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ورثہ	میراث	محراب	مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ
طرز	انداز، طریقہ	سیاحت	سیر، مختلف علاقوں کا سفر
توسیع	بڑھانا، اضافہ کرنا	تزئین و آرائش	سجاوٹ کرنا
چاردیواری	چاروں طرف حفاظتی دیوار	سنگ مرمر	مرمر کا سفید اور چمک دار پتھر

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاہی قلعہ کہاں واقع ہے؟

جواب: شاہی قلعہ صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں واقع ہے۔

(ب) شاہی قلعہ کس بادشاہ نے تعمیر کروایا؟

جواب: مغل بادشاہ جلال الدین اکبر نے تعمیر کرایا تھا۔

(ج) شالامار باغ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: شالامار باغ کی بنیاد ۱۶۳۴ء میں مغل بادشاہ کے حکم سے رکھی گئی۔

(د) شاہ جہانی مسجد کس باد نے تعمیر کروائی؟

جواب: شاہ جہانی مسجد شاہ جہاں کے حکم پر ٹھٹھہ کے گورنر امیر خان نے تعمیر کراوئی۔

(ہ) کوٹ ڈیجی قلعہ کہاں واقع ہے؟

جواب: یہ قلعہ صوبہ سندھ میں ضلع خیر پور کے قصبے کوٹ ڈیجی میں واقع ہے۔

(و) قائداعظمؒ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس جگہ گزارے تھے؟

جواب: قائداعظم نے اپنی زندگی کے آخری دو ایام اپنی رہائش گاہ میں گزارے تھے۔

۳۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) شاہی قلعہ کے سامنے مشہور تاریخی عمارات بادشاہی مسجد اور علامہ اقبال کا مزار ہے۔

(ii) شالہ مار باغ لاہور کا ایک تاریخی باغ ہے۔

(iii) شاہ جہاں اس باغ میں پہلی مرتبہ ۲۱ نومبر ۱۶۴۲ء میں داخل ہوا تھا۔

(iv) شاہ جہانی مسجد سندھ کے تاریخی شہر ٹھٹہ میں واقع ہے۔

(v) مسجد کے اطراف میں ایک باغ بھی ہے۔

(vi) کوٹ ڈیجی قلعہ سندھ کے حکمران میر سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔

(vii) پاکستان کے سو روپے کے کرنسی نوٹ کے پیچھے اس اعمارت کی تصویر موجود ہے۔

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

دارالحکومت	صوبہ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔
تاریخی	تاریخی مقامات کی سیر کرنا پسند ہے۔
عمارت	میرے اسکول کی عمارت خوبصورت بنی ہوئی ہے۔
بادشاہ	اکبر ایک بہادر بادشاہ تھا۔
عجائب گھر	اتوار کو ہم نے عجائب گھر کی سیر کی۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے معمے میں سے الفاظ تلاش کریں۔

ضلع خیر پور کا ایک قصبہ — وادیِ ہنزہ کا ایک قلعہ — بلوچستان کا ایک شہر

شاہی قلعہ، لاہور کی قابلِ ذکر عمارت — آزاد کشمیر کا ایک ضلع

ق	ک	بھ	ن	گ
ت	و	م	ب	ا
جھ	ٹ	ب	و	ز
ر	ڈ	و	ب	ی
و	ی	ر	ل	ا
ک	ج	و	ت	ر
ا	ی	ا	ت	ت

قواعد سیکھیں:

۶۔ ''نے'' اور ''کو'' کا درست استعمال کر کے پیراگراف مکمل کریں۔

سرفراز نے صبح سویرا اٹھ کر فجر کی نماز پڑھی نماز پڑھنے کے بعد اس نے دادا جان اور دادی جان کو ناشتا کروایا سکول جانے سے پہلے اس نے پانی دیا سکول جا کر اس نے سب اساتذہ اور دوستوں کو سلام کیا۔

۷۔ ان محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

ٹس سے مس نہ ہونا	سر آنکھوں پر بیٹھانا
کام تمام کرنا	نقش قدم پر چلنا

(i) فوجی جوان ان نے ایک ہی وار میں دشمن کا کام تمام کر دیا۔

(ii) بار بار نصیحت کرنے پر بھی سلمان ٹس سے مس نہ ہوا۔

(iii) ہمیں اپنے بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔

(iv) اچھے لوگ اپنے محسنوں کو سر آنکھوں پر بٹھاتا ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ درج ذیل عنوان میں سے کسی بھی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔

(الف) بادشاہی مسجد — (ب) شاہ فیصل مسجد

جائزہ ۵

۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سخی	کنجوس	مخلوق	خالق
آج	کل	غریب	امیر
عام	خاص	آقا	بھکاری

۴۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
چرچا	مشہور ہونا	شناخت	نشانی
داستان	قصہ	اجالا	روشن
شجر	سحر	سیاہ	کالا

۵۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیں۔

سابقے		لاحقے	
گل	دان	آ	میز
بد	بدکردار	بد	ترین
کم	کم ظرف	یاد	گار

لکھنا:

۶۔ ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام جرمانے کی معافی کے لیے درخواست لکھیں۔

۷۔ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

جائے پیدائش	مزار	قرارداد پاکستان کی منظوری
پورا نام	کب اور کہاں سے تعلیم حاصل کی	
تاریخ پیدائش	قائداعظم	وفات
الگ وطن کا قیام	پیشہ	آزادی کے لیے جدوجہد